بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورۃ القمر ١٧]

’’اور یقیناً ہم نے اِس قرآن کو سمجھنے کیلئے بالکل آسان بنادیا ہے پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے‘‘؟

گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن سکھانے کا منفرد اور جدید انداز

مفتاح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور ۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب .... مفتاح القرآن

مرتب .... پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

کمپوزنگ وڈیزائننگ .... محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران

ایڈیشن چہارم .... دسمبر 2006

پبلشر .... "بیت القرآن" پاکستان

ہدیہ .... 35 روپے

برائے رابطہ

بیت القرآن پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115 فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org ای میل info@bait-ul-quran.org

لاہور سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹر

کتاب سرائے

پبلشرز، ڈسٹری بیوٹرز، مشیران کتب خانہ جات

فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

کراچی سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹر

فضلی بک

فضلی بک سپر مارکیٹ

اُردو بازار، نزد ریڈیو پاکستان، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص وعام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔
3. ہم نے قرآنی آیات کی طباعت کے وقت ہر صفحہ بغور پڑھا ہے، ہمیں یقین ہے کہ ان کے الفاظ اور اعراب دونوں بالکل صحیح ہیں، پھر بھی اگر آپ کو کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ یقیناً سہواً ہوئی ہے، آپ فوراً ہمیں اطلاع دیں، ہم اسے درست کر دیں گے۔ اور اگر غلطی سے بائنڈر کچھ صفحات آگے یا پیچھے لگا دے یا صفحات کم وبیش ہوں تو ادارہ ایسی غلطی کو بھی درست کرنے کا ذمہ دار ہے، آپ ایسا نسخہ واپس کر کے صحیح نسخہ حاصل کر سکتے ہیں۔ شکریہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فہرست

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
	عرض مؤلف	4
	مفتاح القرآن کے بارے میں تأثرات	6
1	کلمہ اور اس کی اقسام	9
2	یـ، تـ، أ، نـ	11
3	تَ، تِ، تُ، تْ	17
	مشق نمبر 1	19
4	وْا ، وْنَ، یْنَ	20
5	ة، ـٰی، آء، ات	23
6	هُوَ، هِیَ، هٗ، هٖ، هَا	25
	مشق نمبر 2	29
7	كَ، كِ	30
8	هُمَا، كُمَا، تُمَا	33
9	هُمْ، كُمْ، تُمْ	35
	مشق نمبر 3	39
10	هُنَّ، كُنَّ، تُنَّ، ـْنَ	40
11	یْ، نَا	42
12	اِیَّاكَ، اِیَّاكُمْ، اِیَّاهُ، اِیَّاهُمْ	46
	مشق نمبر 4	48
13	انِ، یْنِ	49
14	لَا، مَا	51
15	اَلَّذِیْ، اَلَّذِیْنَ، اَلَّتِیْ، اَلّٰتِیْ	55
	مشق نمبر 5	57
16	هٰذَا، هٰذِهٖ، هٰٓؤُلَآءِ	58
17	ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ	60
18	مَنْ، مِنْ، عَنْ	62
	مشق نمبر 6	64
19	بِـ (بِ)	65
20	وَ، فَـ (فَ)	67
21	فِیْ، عَلٰی، اِلٰی	69
	مشق نمبر 7	70
22	اِنَّ، اَنَّ، لَـ، نَّ، قَد	71
23	فَاعِلٌ، مَفْعُوْلٌ، مُـ	74
24	لِـ (لِ)	76
	مشق نمبر 8	78
25	لَمْ، لَمَّا، لَنْ	79
26	اَنْ، اِنْ	81
27	أ، هَلْ، لِمَ، اَنّٰی، مَاذَا، كَیْفَ	82
	مشق نمبر 9	85
28	لَعَلَّ، كَاَنَّ، لَیْتَ، لٰكِنَّ	86
29	اِذْ، اِذَا، اِذًا	88
30	یَا، اَیُّهَا، اَیَّتُهَا، مَّ	89
	مشق نمبر 10	91
31	ثُمَّ، ثَمَّ	92
32	سَـ (سَ)، سَوْفَ، اِسْتَـ	93
33	ذُوْ، ذَا، ذِیْ، ذَاتَ، اُولُوْا	95
	مشق نمبر 11	97
34	اَلَا، اِلَّا، اَلَّا، كَلَّا	98
35	اَمْ، اَوْ، اِمَّا، اَمَّا	100
36	كَمْ، كَاَیِّنْ	102
	مشق نمبر 12	103
	گزشتہ تمام اسباق کی مشق	104
	تعارف مصباح القرآن	109
	نمونہ مصباح القرآن	110
	تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''	112

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عرضِ مؤلف

قرآن مجید ایسی کتابِ ہدایت ہے جسکے سرچشمہ صافی سے تا ابد فیض جاری رہیگا، نزول قرآن سے لے کر اب تک اُمت مسلمہ انفرادی اور اجتماعی سطح پر قرآن پڑھنے اور سیکھنے کے لیے کوشاں رہی ہیں، کیوں نہ ہو صادق المصدوق ﷺ نے خود فرمایا: ﴿خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ﴾ ''تم میں سے بہترین وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا'' (بخاری)۔

ترجمہ و تفہیم قرآن کیلئے برصغیر میں بہت سی کوششیں کی گئی ہیں، پہلی شکل براہ راست لفظی ترجمہ کی تھی پھر بامحاورہ ترجمہ کا طریقہ اختیار کیا گیا، علماء لسانیات وادب نے عربی گرامر کے ذریعے تفہیمِ قرآن کا راستہ اختیار کیا، پھر ایک کوشش رنگوں کے ذریعے قرآنی الفاظ کے مطالب ومفاہیم سکھانے کی بھی کی گئی۔ ان تمام تجربات کا بغور مشاہدہ و مطالعہ کرنے کے بعد راقم کا دل ہمیشہ ایک ایسے طریقہ کار کی جستجو میں تھا کہ جس کے ذریعے نہایت آسان اور عام فہم انداز میں قرآن کریم کو سمجھنے کے اصول وضع کیئے جائیں۔

زیرِ نظر کتاب ''مفتاح القرآن'' اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، تاہم اس میں تفہیم کا جو انداز و اسلوب اختیار کیا گیا ہے وہ یکسر منفرد اور تفہیم قرآن کے لیے یہ ایک نئی کوشش ہے۔ اس بات کا قطعاً اِنکار نہیں کہ قرآن مجید کو گہرائی سے سمجھنے کے لیے عربی گرامر کی اشد ضرورت ہے، لیکن جو لوگ گرامر کو مشکل سمجھتے ہیں اُن کو ایک آسان راستہ مہیا کیا گیا ہے یعنی قرآن کے مطالب تک بذریعہ علامات پہنچانے کی کوشش کی گئی ہے، یہ علامتیں بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے خود بخود یاد ہو جاتی ہیں اس طرح گرامر کے بغیر ہی قرآن کو سمجھنے میں کافی حد تک مدد ملتی ہے یہ آسان فہم ہونے کے ساتھ ساتھ ایک دلچسپ اور منفرد طریقہ بھی ہے، اس سے قاری اُکتاہٹ محسوس نہیں کرتا اور اُس کی دلچسپی بھی مسلسل برقرار رہتی ہے۔ اگر تعلیمی اداروں کے اساتذہ کرام اِس کتاب کی روشنی میں طلبہ کو ترجمۃ القرآن کا نصاب پڑھائیں تو یقیناً قرآن فہمی کے عمل میں آسانی کی اُمید کی جاسکتی ہے۔

آخر میں تمام احباب سے درخواست ہے کہ مجھے، میرے والدین، میرے اساتذہ کرام، اہل خانہ اور اس کارِ خیر میں شریک تمام احباب کو اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں اور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو شرف قبولیت عنایت فرمائے آمین ۔

عبد الرحمٰن طاہر
فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ
مبعوث: وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد السعودية
استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائد اعظم کیمپس لاہور پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مفتاح القرآن کے بارے میں تأثرات

☆ امتِ مسلمہ کا قرآن کریم سے لگاؤ فقید المثال ہے۔اس کتاب کو سمجھنے اور پھر اسے دوسروں کو سمجھانے کیلئے ان گنت علوم کی داغ بیل ڈالی گئی۔صدرِ اسلام میں جب غیر عرب لوگوں نے اسلام قبول کرنا شروع کیا تو اسلاف کے پیشِ نظر سب سے اہم بات یہ تھی کہ عربی زبان کے قواعد وضع کئے جائیں تا کہ غیر عربوں کو قرآن کریم سمجھ بھی آئے۔

عربی گرامر اور قواعدِ زبان کی گزشتہ چودہ سو سالہ تاریخ میں اپنے اپنے زمانے کی ضرورت پوری کرنے کیلئے ہزاروں کتب لکھی گئیں ،گزشتہ پچاس سالوں میں عالمِ عرب میں یہ احساس شدت کے ساتھ مسلمانوں کے دلوں میں جاگزیں ہوگیا کہ تدریسِ قواعد کا طریقہ اطلاقی ہونا چاہیئے لہٰذا تسهيل القواعد العربية کی کوشش میں سعودی عرب ،مصر ،شام ،سوڈان اور خلیجی ریاستوں سے ہزاروں کتابیں شائع ہوئیں ۔برصغیر میں بھی اس ضرورت کو محسوس کیا گیا اور عام فہم انداز میں عربی قواعد کو بیان کرنے کی کوششیں سامنے آئیں۔خدا کے فضل سے قرآن کریم کو براہ راست سمجھنے کا جذبہ اب ایک تحریک کی صورت اختیار کر گیا ہے۔آج تفہیم القرآن کو آسان تر بنانے کیلئے کئی طریقے اختیار کئے گئے ہیں۔قرآنی آیات کا اپنی زبان میں ترجمہ ومفہوم سمجھنے کیلئے متن کے متعلقہ الفاظ اور ان کے ترجمہ کو ایک رنگ میں شائع کرنا بھی بڑی حد تک مفید رہا ہے مگر اس سے بھی بہتر پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی یہ مستحسن کوشش ہے جو "مفتاح القرآن" کی شکل میں ہمارے سامنے آئی ہے۔

زیرِ نظر کتاب میں پروفیسر صاحب نے عربی گرامر کے دقیق مسائل کو بھی علامتوں کے ذریعے آسان انداز میں بیان کر دیا ہے اور شاید اس کتاب کی سب سے اہم خوبی یہ ہے کہ عربی گرامر جو فہم قرآن کیلئے بنیاد بن سکے ،پڑھانے کیلئے آپ نے زیادہ تر ایسے الفاظ استعمال کئے ہیں جو اردو اور عربی میں مشترک ہوں یا اردو خواندہ طبقہ کیلئے ان کا سیکھنا آسان ہو۔اسباق میں علامات کیلئے سرخ رنگ کا استعمال بھی قاری کیلئے کئی سہولتیں لئے ہوئے ہے۔

میری دعا ہے کہ خدائے ذوالجلال پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر کی اس کوشش کو قبول فرمائے اور قرآن کریم پڑھنے والوں کو اس کتاب سے کماحقہ استفادے کی توفیق بخشے۔آمین۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرم چوہدری

ڈین فیکلٹی آف اسلامک اینڈ اورینٹل لرننگ پنجاب یونیورسٹی لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

☆ پچھلی صدی کے دوران ہی سے پوری دنیا کے مسلمانوں میں بھی اور غیر مسلموں میں بھی قرآن مجید کو پڑھنے اور سمجھنے کا رجحان بین الاقوامی انداز میں پیدا ہو چکا ہے ، ایک خاص طبقہ قرآن شناسی سے متعارف ہوا اور ان میں سے کچھ لوگ قرآن فہمی کی طرف راغب ہوئے ، لیکن انگریزی تعلیم یافتہ ایک بڑا طبقہ قرآن سے ناواقف ہے اس طبقہ کو قرآن مجید کی طرف متوجہ کرنے کیلئے ضروری تھا کہ انہیں جز وقتی تعلیم دینے کا انتظام کیا جائے تا کہ وہ بھی اپنے مشاغل سے دست بردار ہوئے بغیر قرآن شناسی اور قرآن فہمی کا راستہ اختیار کر سکیں۔

ضرورت اس بات کی تھی کہ قرآنی عربی گرامر کو آسان اور عام فہم بنا کر یہ تأثر دور کر دیا جائے کہ عربی زبان سیکھنے میں مشکل ہے، جن لوگوں نے اس کام کا اس نئے انداز میں آغاز کیا وہ خود محوِ حیرت رہ گئے کہ اس حصولِ علم کی کس قدر تشنگی پائی جاتی ہے اور قرآن فہمی کی پڑھے لکھے لوگوں کے دلوں میں کس قدر تڑپ ہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ لوگ جوق در جوق ان اداروں کا رخ کرنے لگے اور ان اداروں کے معلمین عربی گرامر کو آسان سے آسان تر بنانے میں کوشاں ہوئے ، جب اس نئے انداز میں تعلیم دینے اور پانے کو فروغ حاصل ہوا تو قرآن مجید کی برکتوں سے نئی راہیں کھلیں۔ ان نئی راہوں میں سے ایک دلکش راہ اللہ کے خاص فضل و کرم سے پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر جیسے تجربہ کار اور کہنہ مشق معلم نے اپنائی، اوّلاً اپنے درس و تدریس کے انداز میں اور بعدازاں کتابی صورت میں پیش کرنے میں کامیاب ہوئے ، یہ کتاب "مفتاح القرآن" کی شکل میں آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اور ان اصولوں کی اطلاقی صورت "مصباح القرآن" کی شکل میں بتدریج ایک ایک پارہ آپ کے ذوقِ قرآن فہمی کی تسکین کیلئے پیش کی جاتی رہے گی۔

قرآن فہمی کا یہ دلکش انداز جس میں گرامر کی اصطلاحات میں اُلجھے بغیر آپ منزلیں طے کرتے جائیں، اللہ تعالی نے پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کے حصہ میں لکھ رکھا تھا اور یہ بجا طور پر اس کے موجد قرار دیئے جا سکتے ہیں اور قرآن کی تعلیم و تدریس کی تاریخ میں اپنے لئے ایک اعلیٰ مقام پا چکے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ قرآن مجید کی خدمت میں جس جس نے جس انداز میں بھی حصہ لیا ہے اسے اللہ تعالی شرفِ قبولیت بخشے اور ان سب کیلئے توشۂ آخرت بنائے، آمین۔

پروفیسر ڈاکٹر منور حیات

پرنسپل (ریٹائرڈ) علامہ اقبال میڈیکل کالج لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

☆ پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کا تشکیل کردہ تازہ ترین طریقہ عربی زبان کے قواعد کی بنیاد پر ہے اس طریقے سے قرآن مجید کے بیشتر الفاظ علامات کے ذریعے شناخت کیے جا سکتے ہیں اور اس کی مدد سے جنس، عدد اور زمانہ (ماضی، حال، مستقبل) وغیرہ کی پہچان باآسانی ہوسکتی ہے۔

پروفیسر صاحب کی تشکیل کردہ اس جدید تکنیک نے قارئین کو عربی گرامر کے رسمی تعلّم سے بے نیاز کر دیا ہے جس کی کہ فہمِ قرآن میں چنداں ضرورت بھی نہیں ہوتی۔ "مفتاح القرآن" میں اختیار کیا جانے والا یہ جدید ترین طریق کار قرآن مجید کے ان قارئین کی جھجک دور کرنے میں معاون ہوگا جو قرآن پاک کا مطالعہ اپنے طور پر کرنا چاہتے ہیں۔

ڈاکٹر خواجہ صادق حسین

سابق پرنسپل پروفیسر آف میڈیسن کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور

سابق صدر کالج آف فزیشن اینڈ سرجن پاکستان

☆ عزیز گرامی پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر نے اپنی تصنیف "مفتاح القرآن" میں فہم قرآن کے نقطہ نظر سے رسمی گرامر کا حوالہ دیئے بغیر عربی زبان کی تحصیل کا سہل طریقہ اختراع کیا ہے اس اجتہاد کیلئے وہ مبارکباد کے مستحق ہیں اور اللہ تعالیٰ کے ہاں بھی اجر کے مستحق ہوں گے۔ عربی کی تفہیم کو آسان بنانے کیلئے پروفیسر موصوف نے عربی زبان کی اس امتیازی ساخت کو بنیاد بنایا ہے کہ عربی زبان کے مفہوم کا انحصار مختلف علامات پر ہے، پروفیسر صاحب نے ''مفتاح القرآن'' کے اسباق کو ان علامات کے حوالے سے مرتب کیا ہے پھر مختلف رنگوں کے استعمال سے قاری کو سبق کی تفہیم میں مدد دی ہے۔ امید اور دعا ہے کہ ''مفتاح القرآن'' فہم قرآن کیلئے مؤثر کلید کا کام دے۔

پروفیسر منور ابن صادق

سابق چیئرمین اسلامک ایجوکیشن آئی-ای-آر پنجاب یونیورسٹی لاہور

سابق ریجنل ڈائریکٹر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی لاہور

☆ بندۂ عاجز کو عزیز گرامی قدر جناب پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر حفظہ اللہ کی فہم قرآن کے سلسلے میں انتہائی عمدہ کاوش دیکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ للہ الحمد. عاجز نے خود اس سے بفضلہٖ خوب استفادہ کیا ہے۔

سائنسی، نفسیاتی، جدید انداز میں رنگوں کا استعمال اور خالص قرآنی مثالیں انشاء اللہ رجوع الی القرآن کا بہترین ذریعہ ثابت ہونگی اللہ تعالیٰ ان کے قلم اور علم وعمل میں برکت عطا فرمائے، آمین۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد مزمل احسن شیخ

صدر شعبہ عربی واسلامیات کالج آف ایجوکیشن لوئر مال لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کلمہ

کلمہ زبان سے نکلنے والے ہر بامعنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں ، اس کی تین اقسام ہیں :

1 - اسم 2 - فعل 3 - حرف

اسم جو کسی شخص، حیوان، چیز یا جگہ وغیرہ کا نام ہو یا صفت ہو۔ مثلاً:

کِتَابٌ : کتاب۔ اَلْقَلَمُ : قلم۔

شَاعِرٌ : شاعر۔ فَاسِقٌ : گناہ گار۔

فعل جس کلمہ سے کام کے ہونے یا کرنے کا پتہ چلے اور کوئی زمانہ بھی پایا جائے۔ مثلاً:

عَبَدَ : اس نے عبادت کی۔ نَعْبُدُ : ہم عبادت کرتے ہیں یا کریں گے۔

خَلَقَ : اس نے پیدا کیا۔ يَخْلُقُ : وہ پیدا کرتا ہے یا کرے گا۔

حرف وہ کلمہ ہے جو نہ اسم ہو نہ فعل بلکہ اسموں اور فعلوں کو آپس میں ملانے کا کام دے اور اگر الگ استعمال ہو تو کوئی فائدہ نہ دے۔ مثلاً:

فِيْ : میں۔ عَلٰي : پر

مِنْ : سے۔ اِلٰي : طرف، تک۔

اسم کی بنیادی علامتیں

اسم کی بنیادی علامتیں دو ہیں : 1- اَلْ 2 - تنوین (ـً ـٍ ـٌ)

اَلْ یہ علامت ہمیشہ اسم کے شروع میں آتی ہے اور اُسے خاص کر دیتی ہے، ”اَلْ“ کا عربی میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وہی تصور ہے جو انگلش میں "The" کا ہے مثلاً:

اَلْكِتَابُ	: کتاب	The Book	اَلْبَابُ	: دروازہ	The Door
اَلْاَرْضُ	: زمین	The Earth	اَلرَّسُوْلُ	: رسول	The Prophet

تنوین ڈبل حرکت (ـً ـٍ ـٌ) کو تنوین کہتے ہیں اور یہ علامت ہمیشہ اسم کے آخر میں آتی ہے اور اس کا عام ہونا ظاہر کرتی ہے اور "تنوین" کا عربی میں وہی تصوّر ہے جو انگلش میں "A" کا ہے۔ مثلاً:

كِتَابٌ	: کتاب	A Book	بَابٌ	: دروازہ	A Door
قَلَمٌ	: قلم	A Pen	جَنَّةٌ	: باغ	A Garden

نوٹ "اَلْ" اور "تنوین" جس لفظ پر بھی آئیں وہ یقیناً اسم ہوگا اور یہ دونوں علامتیں ایک اسم پر ایک ساتھ لانا درست نہیں۔ مثلاً : اَلْكِتَابٌ کہنا غلط ہے۔ جیسا کہ "The A Book" کہنا درست نہیں۔

اسم کی پہچان

شروع میں "اَلْ" یا آخر میں "تنوین"، "ة"، "ات" ہو وہ اسم ہوتا ہے۔ مثلاً: رَحْمَةٌ ، جَنَّةٌ ، وَاسِعَةٌ ، مُسْلِمَاتٌ، مُؤْمِنَاتٌ، جَنَّاتٌ. اور درج ذیل الفاظ کے بعد بھی عموماً اسم ہوتا ہے۔

"هٰذَا، هٰذِهٖ، هٰؤُلَآءِ"، "ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ"، "اِنَّ، اَنَّ، كَاَنَّ، لَيْتَ، لَعَلَّ"، "يَا، اَيُّهَا، اَيَّتُهَا"، "ذُوْ، ذَا، ذِىْ، ذَاتُ، اُولُوْا، اُولِىْ، اُولَاتُ"، "مِنْ، عَنْ، اِلٰى، عَلٰى، فِىْ، بِـ" (انکی تفصیل آگے آرہی ہے)۔

فعل کی پہچان

فعل کے شروع میں "يـ، تـ، أ، نـ"، "سَـ، سَوْفَ، اِسْتَـ، قَدْ" یا آخر میں "تَ، تِ، تُ، نَّ" میں سے عموماً کوئی علامت ہوتی ہے۔ اگر شروع میں "أ" اور آخر میں "جزم" یا "وْا" ہو تو وہ بھی فعل ہوتا ہے۔ اسی طرح اگر کسی لفظ کے شروع میں "لَا" ہو اور اس کے آخر میں "وْا" یا "وْنَ"، پیش یا جزم ہو تو وہ بھی فعل ہوتا ہے۔ اور "لَمْ، لَمَّا، لَنْ، اَنْ، كَیْ" کے بعد بھی ہمیشہ فعل ہوتا ہے (انکی تفصیل آگے آرہی ہے)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یـ (ی) ، تـ (ت) ، أ ، نـ (ن)

یہ چاروں علامتیں فعل کے شروع میں آتی ہیں۔ان کی موجودگی میں کبھی زمانہ حال اور کبھی زمانہ مستقبل کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔ہر ایک کی تفصیل درج ذیل ہے۔

یـ اس علامت کا ترجمہ "وہ" کیا جاتا ہے۔مثلاً:

یَحْکُمُ : وہ فیصلہ کرتا ہے یا کرے گا۔
یُؤْمِنُ : وہ ایمان لاتا ہے یا لائے گا۔
یَخْلُقُ : وہ پیدا کرتا ہے یا کرے گا۔
یَهْدِیْ : وہ ہدایت دیتا ہے یا دے گا۔

اَلْمُلْكُ یَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ یَحْکُمُ بَیْنَهُمْ [1] — اس دن بادشاہت اللہ کی ہوگی وہ فیصلہ کرے گا انکے درمیان۔

یُضِلُّ بِهٖ کَثِیْرًا [2] — وہ گمراہ کرتا ہے اس کے ذریعے اکثر کو۔

وَ یَهْدِیْ بِهٖ کَثِیْرًا [2] — اور وہ ہدایت دیتا ہے اس کے ذریعے اکثر کو۔

تـ اس علامت کا ترجمہ عموماً "تو، تم، آپ" کیا جاتا ہے۔مثلاً:

تَسْمَعُ : تو سنتا ہے یا سُنے گا۔
تَعْلَمُ : تو جانتا ہے یا جانے گا۔
تُؤْتِیْ : تو دیتا ہے یا دے گا۔
تَشَآءُ : تو چاہتا ہے یا چاہے گا۔

تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ [3] — تو جانتا ہے جو میرے جی (دل) میں ہے۔

تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ [4] — تو دیتا ہے بادشاہت جسے تو چاہتا ہے۔

وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ [4] — اور تو چھین لیتا ہے بادشاہت جس سے تو چاہتا ہے۔

أ یہ علامت واحد مذکر و مونث دونوں کیلئے استعمال ہوتی ہے اور ترجمہ "میں" کیا جاتا ہے۔مثلاً:

اُجِیْبُ : میں قبول کرتا ہوں یا کروں گا۔
اَعْبُدُ : میں عبادت کرتا ہوں یا کروں گا۔
اَقُوْلُ : میں کہتا ہوں یا کہوں گا۔
اَعُوْذُ : میں پناہ مانگتا ہوں یا مانگوں گا۔

---

1. الحج (56)　2. البقرة (26)　3. المائدة (116)　4. ال عمران (26)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ	میں قبول کرتا ہوں دعا کرنے والے کی دعا کو
اِذَا دَعَانِ ❺	جب وہ مجھ سے دعا کرے۔
وَلَا اَعْلَمُ الْغَيْبَ ❻	اور نہ میں غیب جانتا ہوں۔
وَ لَا اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّىْ مَلَكٌ ❼	اور نہ میں تم سے کہتا کہ میں فرشتہ ہوں۔

ن یہ علامت دو یا دو سے زیادہ مذکر و مؤنث کیلئے استعمال ہوتی ہے اور ترجمہ "ہم" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

نَسْتَعِيْنُ : ہم مدد مانگتے ہیں یا مانگیں گے۔ نَرْزُقُ : ہم رزق دیتے ہیں یا دیں گے۔

نَخْلُقُ : ہم پیدا کرتے ہیں یا کریں گے۔ نَعْبُدُ : ہم عبادت کرتے ہیں یا کریں گے۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ	صرف تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں
وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ❽	اور صرف تجھ ہی سے ہم مدد مانگتے ہیں۔
نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ ❾	بعض پر ہم ایمان لاتے ہیں اور بعض کا ہم انکار کرتے ہیں۔
قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ	یقیناً ہم جانتے ہیں کہ بیشک آپ کو غم میں ڈالتی ہیں
الَّذِىْ يَقُوْلُوْنَ ❿	وہ باتیں جو (کافر) کہتے ہیں۔

نوٹ اگر ان چاروں علامتوں "ی، ت، أ، ن" پر پیش ہو اور آخری حرف سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ میں "کیا جاتا ہے" یا "کیا جائے گا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ مثلاً:

يُخْلَقُ : وہ پیدا کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا۔ يُعْرَفُ : وہ پہچانا جاتا ہے یا پہچانا جائے گا۔

يُقْتَلُ : وہ قتل کیا جاتا ہے یا قتل کیا جائیگا۔ يُشْرَكُ : وہ شریک بنایا جاتا ہے یا بنایا جائے گا۔

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ ⓫	پہچانے جائیں گے مجرم اپنے چہروں سے۔
وَلَاتَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور مت کہو جو اللہ کی راہ میں قتل کیا جاتا ہے کہ وہ مردہ ہیں
اَمْوَاتٌ بَلْ اَحْيَاءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ⓬	بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تمہیں (اسکا) شعور نہیں ہے۔

05 البقرۃ: 186　06 الانعام: 50　07 الانعام: 50　08 الفاتحۃ: 4

09 النساء: 150　10 الانعام: 33　11 الرحمٰن: 41　12 البقرۃ: 154

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نوٹ: اس سبق میں "ت" کے مذکورہ ترجمے کے علاوہ درج ذیل معانی اور مفہوم بھی استعمال ہوتے ہیں۔

① کبھی "ت" کا مفہوم "وہ ایک مؤنث" بھی ہوتا ہے۔ اور اِسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ مثلاً:

لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا [13] — کوئی جان کسی دوسری جان کے نہیں کام آئے گی کچھ بھی۔

وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ [13A] — اور چھائی ہوگی اُن پر ذلت۔

② قرآن مجید میں "ت" کا استعمال ایسی ہر چیز کی جمع کے ساتھ بکثرت ہوتا ہے جو انسان کے علاوہ ہو اور اِسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ مثلاً:

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ [14] — اُس (اللہ تعالی) کو آنکھیں نہیں احاطہ کر سکتیں۔

هَلْ تَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ [15] — کیا اندھیرے اور روشنی برابر ہو سکتے ہیں؟

③ کبھی علامت "ت" میں "کام کو اہتمام سے کرنے" کا مفہوم ہوتا ہے اور اس مفہوم میں "ت" کے ساتھ اس فعل میں موجود شد (ّ) بھی شامل ہوتی ہے۔ مثلاً:

تَطَهَّرْنَ : وہ عورتیں بالکل پاک ہو جائیں۔ — تَوَكَّلْتُ : میں نے مکمل بھروسا کیا۔

تَوَلَّوْا : وہ سب بالکل پھر جائیں۔ — تَبَتَّلْ : پوری طرح متوجہ ہو۔

فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ [16] — پس جب وہ عورتیں اچھی طرح پاک ہو جائیں تو انکے پاس آؤ جس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے۔

وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا [17] — اور پوری طرح متوجہ ہو اس کی طرف سب سے کٹ کر۔

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ [18] — اسی پر میں نے مکمل بھروسا کیا اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

④ کبھی علامت "ت" میں کسی "کام کو باہمی طور پر کرنے" کا مفہوم ہوتا ہے اور اس مفہوم میں "ت" کے ساتھ اِس فعل میں موجود "الف" (ا) بھی شامل ہوتا ہے۔ مثلاً:

تَدَايَنْتُمْ : تم نے آپس میں لین دین کیا۔ — تَبَايَعْتُمْ : تم نے آپس میں خرید و فروخت کی۔

---

13 البقرۃ:48 — 13A یونس:27 — 14 الانعام:103 — 15 الرعد:16

16 البقرۃ: 222 — 17 المزمل:8 — 18 ھود: 88

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَظٰهَرُوْنَ : تم ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو۔ لَا تَنَابَزُوْا : تم ایک دوسرے کو مت پکارو۔

اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی فَاکْتُبُوْهُ [19] جب تم آپس میں لین دین کرنے لگو قرض کا ایک مقررہ وقت تک، تو اسے لکھ لیا کرو۔

وَ اَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَایَعْتُمْ [20] اور گواہ بنالیا کرو جب تم آپس میں خرید وفروخت کرو۔

وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ [21] اور ایک دوسرے کو بُرے القاب سے مت پکارا کرو۔

تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ [22] اُن کے دل آپس میں بہت مشابہت رکھتے ہیں۔

⑤ کبھی علامت ''ت'' میں ''مبالغے'' کا مفہوم بھی ہوتا ہے اور اس مفہوم میں ''ت'' کے ساتھ اس فعل میں موجود ''الف'' (ا) بھی شامل ہوتا ہے۔ مثلاً:

تَبَارَكَ : وہ بہت برکت والا ہے۔ تَعَالٰی : وہ بہت بلند وبالا ہے۔

تَبَارَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ [23] بہت برکت والی ہے وہ ذات جسکے ہاتھ میں بادشاہت ہے۔

فَتَعَالَی اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ [24] پس اللہ بہت بلند ہے اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

نوٹ علامت ''أ'' کے مذکورہ ترجمے کے علاوہ درج ذیل تین معانی اور مفہوم بھی استعمال ہوتے ہیں۔

① کبھی ''أ'' کا استعمال دو چیزوں کے درمیان تقابل یا اعلیٰ ترین درجہ بیان کرنے کے لیے ہوتا ہے اور اس صورت میں وہ مکمل لفظ اسم ہوتا ہے فعل نہیں ہوتا مثلاً:

اَعْلَمُ : دوسروں سے زیادہ جاننے والا۔ اَکْبَرُ : سب سے بڑا۔

اَکْرَمُ : دوسروں سے زیادہ عزت والا۔ اَصْغَرُ : سب سے چھوٹا۔

رَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِیْ نُفُوْسِکُمْ [25] تمہارا رب خوب جانتا ہے جو تمہارے نفسوں میں ہے۔

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰکُمْ [26] بیشک تم میں زیادہ عزت والا اللہ کے نزدیک (وہ ہے جو) تم میں سے زیادہ پرہیزگار ہے۔

---

19 البقرۃ: 282 — 20 البقرۃ: 282 — 21 الحجرات: 11 — 22 الملك: 1

23 الاعراف: 190 — 24 البقرۃ: 118 — 25 بنی اسرائیل: 25 — 26 القلم: 13

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ 27 — اور البتہ آخرت کا عذاب بہت بڑا ہے۔

② کبھی "أ" کا استعمال "فعل کے معنی میں تبدیلی لانے" کے لیے بھی ہوتا ہے۔ مثلاً:

نَزَلَ : وہ اُترا سے اَنْزَلَ : اس نے اُتارا۔ خَرَجَ : وہ نکلا سے اَخْرَجَ : اس نے نکالا۔

بَلَغَ : وہ پہنچا سے اَبْلَغَ : اس نے پہنچایا۔ طَعِمَ : اس نے کھایا سے اَطْعَمَ : اس نے کھلایا۔

اَللّٰهُ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ 28 — اللہ وہ ہے جس نے اُتاری کتاب حق کے ساتھ۔

لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّىْ 29 — البتہ تحقیق میں نے تم تک پہنچا دیا اپنے رب کا پیغام۔

اَلَّذِىْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ 30 — (اللہ وہ ہے) جس نے اُنہیں کھانا کھلایا بھوک سے۔

③ کبھی "أ" کا استعمال فعل میں "حکم کا مفہوم" شامل کرنے کیلئے بھی ہوتا ہے۔ اور اس صورت میں فعل کے آخری حرف پر عموماً "جزم" یا علامت "وْا" ہوتی ہے۔

اُسْجُدْ : تو سجدہ کر۔ اُعْبُدُوْا : تم سب عبادت کرو۔

اِعْلَمْ : تو جان۔ اُذْكُرُوْا : تم سب ذکر کرو۔

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً 31 — تم سب اپنے رب کو پکارو عاجزی اور آہستگی سے۔

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ 32 — پس تو جان لے کہ بیشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

نوٹ | اور اگر یہ "أ" درمیان میں آجائے تو عموماً یہ پڑھنے میں نہیں آتا۔ مثلاً:

فَاعْلَمْ ، وَاعْبُدْ، وَاسْجُدُوْا، وَادْعُوْا، يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ، رَبِّ ارْحَمْهُمَا.

اسی طرح کبھی "أ"، فعل کے شروع میں اصل حرف کی حیثیت سے بھی ہوتا ہے۔ مثلاً:

اَمَرَ، اَكَلَ ،اَخَذَ۔

اور کبھی علامت "أ" بالکل الگ استعمال ہوتی ہے، اسکا ترجمہ "کیا" ہوتا ہے۔ اسکا ذکر سبق نمبر 27 میں ہوگا۔

---

27 القلم :33 28 شوریٰ :17 29 الاعراف:79 30 قریش:4

31 الاعراف:55 32 محمد : 19

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مذکورہ علامتوں کی مزید مثالیں

یَخْلُقُ	:	وہ پیدا کرتا ہے یا کرے گا۔	تَخْلُقُ	:	تو پیدا کرتا ہے یا کرے گا۔
اَخْلُقُ	:	میں پیدا کرتا ہوں یا کروں گا۔	نَخْلُقُ	:	ہم پیدا کرتے ہیں یا کریں گے۔
یَسْمَعُ	:	وہ سنتا ہے یا سُنے گا۔	تَسْمَعُ	:	تو سُنتا ہے یا سُنے گا۔
اَسْمَعُ	:	میں سُنتا ہوں یا سُنوں گا۔	نَسْمَعُ	:	ہم سُنتے ہیں یا سُنیں گے۔
یَعْلَمُ	:	وہ جانتا ہے یا جانے گا۔	تَعْلَمُ	:	تو جانتا ہے یا جانے گا۔
اَعْلَمُ	:	میں جانتا ہوں یا جانوں گا۔	نَعْلَمُ	:	ہم جانتے ہیں یا جان لیں گے۔
یَعْبُدُ	:	وہ عبادت کرتا ہے یا کرے گا۔	تَعْبُدُ	:	تو عبادت کرتا ہے یا کرے گا۔
اَعْبُدُ	:	میں عبادت کرتا ہوں یا کروں گا۔	نَعْبُدُ	:	ہم عبادت کرتے ہیں یا کریں گے۔
یَرْزُقُ	:	وہ رزق دیتا ہے یا دے گا۔	تَرْزُقُ	:	تو رزق دیتا ہے یا دے گا۔
اَرْزُقُ	:	میں رزق دیتا ہوں یا دوں گا۔	نَرْزُقُ	:	ہم رزق دیتے ہیں یا دیں گے۔
یَقُوْلُ	:	وہ کہتا ہے یا کہے گا۔	تَقُوْلُ	:	تو کہتا ہے یا کہے گا۔
اَقُوْلُ	:	میں کہتا ہوں یا کہوں گا۔	نَقُوْلُ	:	ہم کہتے ہیں یا کہیں گے۔
یَرٰی	:	وہ دیکھتا ہے یا دیکھے گا۔	تَرٰی	:	تو دیکھتا ہے یا دیکھے گا۔
اَرٰی	:	میں دیکھتا ہوں یا دیکھوں گا۔	نَرٰی	:	ہم دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے۔
یَفْعَلُ	:	وہ کرتا ہے یا کرے گا۔	یُفْعَلُ	:	وہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا۔
یَرْزُقُ	:	وہ رزق دیتا ہے یا دے گا ۔	یُرْزَقُ	:	وہ رزق دیا جاتا ہے یا دیا جائے گا۔
یَعْلَمُ	:	وہ جانتا ہے یا جانے گا۔	یُعْلَمُ	:	وہ جانا جاتا ہے یا جانا جائے گا۔
یَقْتُلُ	:	وہ قتل کرتا ہے یا کرے گا۔	یُقْتَلُ	:	وہ قتل کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا۔
یَعْرِفُ	:	وہ پہچانتا ہے یا پہچانے گا۔	یُعْرَفُ	:	وہ پہچانا جاتا ہے یا پہچانا جائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَ ، تِ ، تُ ، تُ

یہ چاروں علامتیں فعل کے آخر میں آتی ہیں اور ان کی موجودگی میں گزرے ہوئے زمانے کا ترجمہ کیا جاتا ہے ہر ایک کی وضاحت درج ذیل ہے۔

تَ یہ علامت واحد مذکر کیلئے استعمال ہوتی ہے اور اسکا ترجمہ "تو، تو نے" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

خَلَقْتَ : تو نے پیدا کیا۔ اَنْعَمْتَ : تو نے انعام کیا۔

دَخَلْتَ : تو داخل ہوا۔ قُلْتَ : تو نے کہا۔

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا [1] اے ہمارے رب یہ (جہان) تو نے بیکار پیدا نہیں کیا۔

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ [2] ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا۔

تِ یہ علامت واحد مؤنث کیلئے استعمال ہوتی ہے اور اسکا ترجمہ بھی "تو، تو نے" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

جِئْتِ : تو آئی ہے۔ اِمْتَلَأْتِ : تو بھر گئی ہے۔

خِفْتِ : تو ڈری۔ كُنْتِ : تو (مؤنث) ہے۔

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ [3] اُس دن ہم جہنم سے کہیں گے کیا تو بھر گئی ہے ؟

فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ [4] پس جب اُس پر تُو ڈرے تو اُسے دریا میں ڈال دینا۔

اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِئِيْنَ [5] بے شک تو (مؤنث) ہے خطا کاروں میں سے۔

تُ یہ علامت واحد مذکر و مؤنث کیلئے استعمال ہوتی ہے اور ترجمہ "میں، میں نے" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

اَنْعَمْتُ : میں نے انعام کیا۔ خَلَقْتُ : میں نے پیدا کیا۔

ظَلَمْتُ : میں نے ظلم کیا۔ مَرِضْتُ : میں بیمار ہوا۔

---

1. ال عمران (191) 2. الفاتحة (7) 3. ق (30) 4. القصص (7) 5. یوسف (29)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يٰبَنِيٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِيَ الَّتِيٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ ⑥ — اے بنی اسرائیل میری وہ نعمت یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِيۡ فَاغۡفِرۡ لِيۡ ⑦ — کہا (موسیٰؑ نے) اے میرے رب بے شک میں نے ظلم کیا ہے اپنی جان پر پس مجھے بخش دے۔

تْ یہ علامت واحد مؤنث کیلئے استعمال ہوتی ہے اور عموماً اس علامت کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا البتہ یہاں صرف سمجھانے کیلئے ترجمہ "وہ یا اُس ایک (مؤنث نے)" کیا گیا ہے۔ مثلاً:

صَدَقَتۡ : اس (مؤنث نے) سچ کہا۔ — اَشَارَتۡ : اس (مؤنث نے) اشارہ کیا۔

كَذَبَتۡ : اس (مؤنث نے) جھوٹ بولا۔ — ضَحِكَتۡ : وہ ہنسی۔

قَالَتۡ يٰلَيۡتَنِيۡ مِتُّ قَبۡلَ هٰذَا ⑧ — اس نے کہا اے کاش کہ میں اس سے پہلے ہی مر جاتی۔

فَاَشَارَتۡ اِلَيۡهِ ⑨ — تو اس نے اشارہ کیا اس (عیسیٰ علیہ السلام) کی طرف۔

اِنۡ كَانَ قَمِيۡصُهٗ قُدَّ مِنۡ قُبُلٍ فَصَدَقَتۡ وَهُوَ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ⑩ — اگر اُس کی قمیض آگے سے پھٹی ہے تو وہ سچی ہے اور وہ جھوٹوں میں سے ہے۔

نوٹ اگر "تْ" کو اگلے لفظ سے ملا کر پڑھنے کی ضرورت ہو تو اس کی جزم کو زیر سے بدل دیتے ہیں۔ مثلاً: وَقَعَتۡ ، خَشَعَتۡ۔

اِذَا وَقَعَتِ الۡوَاقِعَةُ ⑪ — جب واقع ہو جائے گی واقع ہونے والی۔

خَشَعَتِ الۡاَصۡوَاتُ لِلرَّحۡمٰنِ ⑫ — رحمٰن کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی۔

وضاحت "تْ" سے بدلی ہوئی "تِ" اور اس سبق میں مذکورہ گزشتہ علامت "تِ" میں فرق یہ ہے کہ جو "تِ"، "تْ" سے بدلی ہوئی ہو اُس سے پہلے حرف پر زبر اور گزشتہ علامت "تِ" سے پہلے جزم ہوتی ہے۔

6. البقرة (40) 7. القصص (16) 8. مريم (23) 9. مريم (29)
10. يوسف (26) 11. الواقعة (1) 12. طٰهٰ (108)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مشق نمبر 1

1. درج ذیل خط کشیدہ الفاظ کے اسم، فعل، حرف ہونے کی نشان دہی کریں۔

الفاظ	اسم، فعل، حرف	الفاظ	اسم، فعل، حرف
هٰذِهٖ اَنْعَامٌ	....	سَيَقُوْلُ	....
لَمْ يُخْلَقْ	....	رَحْمَةُ اللّٰهِ	....
ذُوْ مَالٍ	....	فِيْ ضَيْقٍ	....
لَوْ	....	لَا تُشْرِكُوْا	....
قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ	....	لَنْ نَصْبِرَ	....
لَا يَشْكُرُوْنَ	....	لَا تَحْزَنْ	....

2. علامت پہچان کر درست ترجمہ تحریر کریں۔

دَخَلْتَ	يَرْزُقُ	اَعْبُدُ ....
جِئْتِ	نَعْلَمُ	خَلَقْتُ ....
كَسَبَتْ	تَقُوْلُ	يُقْتَلُ ....

3. ترجمہ کی مدد سے مناسب علامت لگائیں۔

تو بھر گئی ہے۔	اِمْتَلَا..........	میں عبادت کرتا ہوں	........عْبُدُ
میں نے فضیلت دی۔	فَضَّلْ..........	تو پیدا کرتا ہے	........خْلُقُ
اُس مؤنث نے جھوٹ بولا۔	كَذَبَـ..........	ہم کہیں گے	........قُوْلُ

4. مذکورہ علامت کے سامنے ترجمہ تحریر کریں۔

تُ	تَ	يـ ....
تِ	تُ	تـ ....
أ	نـ	يُـ ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وُا ، وْنَ ، یْنَ

یہ تینوں علامتیں ہمیشہ الفاظ کے آخر میں آتی ہیں اور جمع مذکر کو ظاہر کرتی ہیں اور ترجمہ "سب" کیا جاتا ہے۔

وُا یہ علامت عموماً فعل کے آخر میں آتی ہے اور اگر اسکے بعد کوئی اور علامت آجائے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ مثلاً:

قَالُوْا : ان سب نے کہا۔ عَمِلُوْا : ان سب نے عمل کیا۔

کَفَرُوْا : ان سب نے کفر کیا۔ فَاعْبُدُوْہُ : پس تم سب اسی کی عبادت کرو۔

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِیْهِمْ نَارًا[1] — بے شک وہ لوگ جن سب نے ہماری آیات کا انکار کیا عنقریب ہم انہیں آگ میں داخل کریں گے۔

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ[2] — پس جب ان سب نے دیکھا ہمارا عذاب تو ان سب نے کہا ہم ایک اللہ پر ایمان لائے۔

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ[3] — اے لوگو! تم سب عبادت کرو اپنے رب کی۔

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ[3A] — بیشک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے، پس سب اُسی کی عبادت کرو۔

وْنَ یہ علامت کبھی اسم اور کبھی فعل کے آخر میں آتی ہے اور اس کا نون ہمیشہ زبر والا ہوتا ہے۔

اسماء کے ساتھ

مُسْلِمُوْنَ : اسلام لانے والے سب مرد۔ کَافِرُوْنَ : کفر کرنے والے سب مرد۔

اٰمِرُوْنَ : حکم دینے والے سب مرد۔ ظَالِمُوْنَ : ظلم کرنے والے سب مرد۔

وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ[4] — تمہیں ہرگز موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم سب مسلمان ہو۔

---

1 النساء: 56 2 المؤمن: 84 3 البقرة: 21 3A آل عمران: 51 4 آل عمران: 102

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ❺	اور جو اللہ کی حدود سے تجاوز کرے تو وہ سب (لوگ) ہی ظالم ہیں۔

افعال کے ساتھ

يُنْفِقُوْنَ : وہ سب خرچ کرتے ہیں۔	يُؤْمِنُوْنَ : وہ سب ایمان لاتے ہیں۔
يُوْقِنُوْنَ : وہ سب یقین رکھتے ہیں۔	يَتَدَبَّرُوْنَ : وہ سب تدبّر (غور) کرتے ہیں۔
وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ❻	اور اس سے جو ہم نے ان کو رزق دیا وہ سب خرچ کرتے ہیں۔
وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ❼	اور آخرت پر وہ سب یقین رکھتے ہیں۔
اَ فَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ❽	کیا پس وہ سب قرآن میں تدبّر (غور) نہیں کرتے۔

نوٹ اگر فعل کے آخر میں "وْنَ" کے "نَ" پر زبر کی بجائے زیر ہو تو ترجمہ میں "مجھے، مجھ سے، میری" کا اضافہ کرتے ہیں۔ مثلاً:

فَاتَّقُوْنِ : پس تم سب مجھ سے ڈرو۔	اَطِيْعُوْنِ : تم سب میری اطاعت کرو۔
فَارْهَبُوْنِ : پس تم سب مجھ سے ڈرو۔	وَلَا تُنْظِرُوْنِ : اور تم سب مجھے مہلت نہ دو۔
قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ❾	کہہ دو تم اپنے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں کو پکارو پھر تم سب مجھ پر (اپنا) داؤ چلاؤ پس تم سب مجھے مہلت نہ دو۔
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ❿	پس تم سب اللہ سے ڈرو اور تم سب میری اطاعت کرو۔

وضاحت فَاتَّقُوْنِ ، اَطِيْعُوْنِ ، فَارْهَبُوْنِ ، لَا تُنْظِرُوْنِ، كِيْدُوْنِ یہ تمام الفاظ دراصل فَاتَّقُوْنِيْ ، اَطِيْعُوْنِيْ، فَارْهَبُوْنِيْ ، لَا تُنْظِرُوْنِيْ، كِيْدُوْنِيْ تھے ان الفاظ کے آخر سے "يْ" گری ہوئی ہے، اور اسی "يْ" کا ترجمہ "مجھے، مجھ سے، میری" کیا گیا ہے۔

---

5. البقرۃ (229) 6. البقرۃ (3) 7. البقرۃ (4) 8. النساء (82)
9. اعراف (195) 10. ال عمران (50)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يْنَ یہ علامت اسم کے آخر میں آتی ہے مثلاً:

مُسْلِمِيْنَ : سب اسلام لانے والے۔ كَافِرِيْنَ : سب کفر کرنے والے۔

خَالِدِيْنَ : سب ہمیشہ رہنے والے۔ اَلصَّابِرِيْنَ : سب صبر کرنے والے۔

وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكَافِرِيْنَ (11) اور اللہ گھیرے ہوئے ہے سب کافروں کو۔

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (12) بے شک اللہ سب صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ (13) اور نہیں ہیں وہ سب نکلنے والے آگ سے۔

نوٹ اگر فعل کے شروع میں علامت "تـ" اور آخر میں علامت "يْنَ" بھی ہو تو اس صورت میں اس کا مفہوم "جمع مذکر" کی بجائے "تو ایک مؤنث" ہوتا ہے مثلاً:

تَاْمُرِيْنَ : تو (مؤنث) حکم دیتی ہے۔ تَعْجَبِيْنَ : تو (مؤنث) تعجب کرتی ہے۔

فَانْظُرِىْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ (14) پس تو دیکھ تو (مؤنث) کیا حکم دیتی ہے۔

قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ (15) انہوں نے کہا کیا تو (مؤنث) اللہ کی قدرت پر تعجب کرتی ہے۔

---

11. البقرة (19) 12. البقرة (153) 13. البقرة (167) 14. النمل (33)
15. هود (73)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ة ، ـٰی ، آء ، ات

یہ تمام علامتیں مؤنث اسم کے آخر میں آتی ہیں اور عموماً اِنکا الگ اردو ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہوتا۔

ة یہ علامت واحد مؤنث کو ظاہر کرتی ہے۔ مثلاً :

مُسْلِمَةٌ : اسلام لانے والی۔ تَوْبَة : توبہ۔

كَافِرَةٌ : کفر کرنے والی۔ جَنَّةٌ : باغ۔

وَ رَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ [1] اور تیرا رب بخشنے والا رحمت والا ہے۔

وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ [2] اور ہماری اولاد سے اپنی فرمانبردار امت (بنا)۔

ـٰی اسم کے آخر میں "ی" اور اس سے پہلے حرف پر "کھڑی زبر" بھی "واحد مؤنث" کی علامت ہے، اور یہ "ی" پڑھنے میں نہیں آتی بلکہ صرف لکھنے میں آتی ہے۔ مثلاً:

كُبْرٰی : بڑی۔ اُوْلٰی : پہلی (حالت)۔

اَلَّذِیْ یَصْلَی النَّارَ الْكُبْرٰی [3] جو داخل ہوگا بڑی آگ میں۔

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰی [4] اور البتہ آخرت تمہارے لیے بہتر ہے پہلی (دنیا) سے

آء اسم کے آخر میں "ء" اور اس سے پہلے "آ"، بھی "واحد مؤنث" کی علامت ہے۔ مثلاً:

بَیْضَآءَ : سفید (رنگ کی)۔ صَفْرَآءُ : زرد (رنگ کی)۔

بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ [5] سفید رنگ کی ہوگی (جنت کی شراب جو سراسر) لذت ہوگی پینے والوں کے لیے۔

اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ [6] بیشک وہ گائے ہو زرد (رنگ کی)۔

---

1. الکھف (58) 2. البقرۃ (128) 3. الاعلیٰ (12) 4. الضحیٰ (4)
5. الصّٰفّٰت (46) 6. البقرۃ (69)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ات یہ علامت جمع مؤنث کو ظاہر کرتی ہے اور ترجمہ "سب" کیا جاسکتا ہے۔اور قرآن مجید میں عموماً "ات" کے "الف" کو "کھڑی زبر" سے ظاہر کیا گیا ہے۔مثلاً:

مُسلِمَاتٌ : مسلمان سب عورتیں۔

مُؤْمِنَاتٌ : ایمان لانے والی سب عورتیں۔

قَانِتَاتٌ : فرمانبردار سب عورتیں۔

عَابِدَاتٌ : عبادت کرنے والی سب عورتیں۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ [7] حرام کردی گئیں تم پر تمہاری سب مائیں اور تمہاری سب بیٹیاں اور تمہاری سب بہنیں اور تمہاری سب پھوپھیاں۔

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنّٰتٍ [8] اللہ نے سب مومن مردوں اور سب مومن عورتوں سے باغات کا وعدہ کیا ہے۔

نوٹ کبھی مذکر اَسماء یا جمع کے آخر میں بھی "ة" آجاتی ہے۔مثلا:

طَلْحَةُ ، حُذَيْفَةُ ، اُسَامَةُ ، سَلَمَةُ ، مَلَآئِكَةُ ، اٰلِهَةٌ ، اَلْسِنَةٌ ، اَفْئِدَةٌ وغیرہ۔

اسی طرح علامت "آء" بھی "جمع" کے آخر میں استعمال ہوجاتی ہیں۔مثلاً:

عُلَمَآءُ ، رُحَمَآءُ ، شُهَدَآءُ ، اَشِدَّآءُ ، اَشْيَآءُ ، آبَآءُ ، اَبْنَآءُ۔

---

7. النساء (23) 8. التوبة (72)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

هُوَ ، هِيَ ، ہٗ ، ہٖ ، هَا

هُوَ یہ علامت واحد مذکر کیلئے استعمال ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ "وہ" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

هُوَ قُرْاٰنٌ : وہ قرآن ہے۔ — هُوَ يَخْشٰى : وہ ڈرتا ہے۔

هُوَ مَوْلٰكُمْ : وہ تمھارا مولیٰ (مالک) ہے۔ — هُوَ ظَالِمٌ : وہ ظلم کرنے والا ہے۔

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ [1] — اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَ هُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ [2] — اور وہ داخل ہوا اپنے باغ میں اس حال میں کہ وہ اپنے آپ پر ظلم کرنے والا تھا۔

هِيَ یہ علامت واحد مؤنث کیلئے استعمال ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ بھی "وہ" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

هِيَ زَجْرَةٌ : وہ (قیامت) ڈانٹ ہے۔ — هِيَ عَصَايَ : وہ میری لاٹھی ہے۔

هِيَ حَيَّةٌ : وہ سانپ ہے۔ — هِيَ تَمُوْرُ : وہ (زمین) حرکت کرے گی۔

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ [3] — پس بے شک وہ (قیامت) ایک ڈانٹ ہے۔

فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ [4] — پس اچانک وہ (زمین) حرکت کرنے لگے گی۔

وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ [5] — اور بے شک وہ آخرت ہی جائے قرار ہے۔

نوٹ اگر "هُوَ" اور "هِيَ" کے بعد ایسا اسم ہو جس کے شروع میں "اَلْ" ہو تو معنی میں تاکید کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے اور اس کا اُردو ترجمہ کرتے ہوئے عموماً لفظِ "ہی" کا استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً:

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ [6] — بے شک تیرا دشمن ہی بے نام ونشان ہے۔

وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ [7] — اور اللہ ہی بے پروا، تعریف والا ہے۔

وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا [7A] — اور اللہ تعالیٰ کی بات ہی بلند ہے۔

فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى [8] — پس بے شک جنت ہی (اس کا) ٹھکانا ہے۔

---

1. المائدة (120) 2. الكهف (35) 3. النّٰزعٰت (13) 4. الملك (16) 5. المؤمن (39)
6. الكوثر (3) 7. فاطر :15 7A. التوبة :40 8. النّٰزعٰت (41)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ۂ ، ہٖ یہ دونوں علامتیں واحد مذکر کے لیے اسم، فعل یا حرف کے آخر میں استعمال ہوتی ہیں۔

اسماء کے ساتھ اگر "ۂ ، ہٖ" اسم کے آخر میں ہوں تو اِن کا ترجمہ عموماً "اس کا، اس کی، اس کے" یا "اپنا، اپنی، اپنے" سے کرتے ہیں۔ مثلاً:

عِنْدَهٗ : اس کے پاس۔ — اِلٰی رَبِّهٖ : اپنے رب کی طرف۔

رَسُوْلُهٗ : اس کا رسول۔ — جَنَّتَهٗ : اس کا باغ (اپنا باغ)۔

وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ — اور اُسکے پاس قیامت کا علم ہے اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ [10] — تو اس کیلئے اس کا اجر ہے اس کے رب کے پاس۔

وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ [11] — اور وہ اپنے باغ میں داخل ہوا۔

افعال کے ساتھ اگر "ۂ ، ہٖ" فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ عموماً "اسے" یا "اس کو" کیا جاتا ہے۔

يُؤْتِيْهِ : وہ اسے دیتا ہے۔ — يَرْزُقُهٗ : وہ اسے رزق دیتا ہے۔

يَعْرِفُوْنَهٗ : وہ اسے پہچانتے ہیں۔ — خَلَقَهٗ : اس نے اس کو پیدا کیا۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ [12] — یہ اللہ کا فضل ہے وہ اسے دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ [13] — وہ اس کو پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔

وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ [14] — اور وہ اسے (وہاں سے) رزق دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا۔

حروف کے ساتھ اگر "ۂ ، ہٖ" حرف کے آخر میں ہوں تو ان کا ترجمہ عموماً "اس" یا "وہ" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

اِلَيْهِ : اس کی طرف۔ — بِهٖ : اس کے ساتھ۔

اِنَّهٗ : بے شک وہ۔ — مِنْهُ : اس سے۔

---

9. الزخرف (85) 10. البقرۃ (112) 11. الکھف (35) 12. الجمعۃ (4)
13. البقرۃ (146) 14. الطلاق (3)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ 15 — اور مت بنو پہلے انکار کرنے والے اس کے۔

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا 16 — اس کی طرف ہی تم سب کو لوٹنا ہے اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ 17 — میں نے اس پر بھروسا کیا ہے اور اسی کی طرف ہی میں گڑگڑاتا (رجوع کرتا) ہوں۔

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ 18 — بے شک وہ (اللہ تعالیٰ) کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔

نوٹ اگر "ہٗ، ہٖ" سے متصل پہلے جزم ہو یا ان کو اگلے لفظ سے ملا کر پڑھا جائے تو اُلٹا پیش کی بجائے صرف پیش اور کھڑی زیر کی بجائے صرف زیر استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً:

مِنْهُ، فِيْهِ، لَهٗ سے لَهُ الْمُلْكُ، بِهٖ سے بِهِ الْاَرْضَ.

هَا یہ علامت واحد مؤنث کیلئے استعمال ہوتی ہے اور یہ اسم، فعل یا حرف کے آخر میں آتی ہے۔

اسماء کے ساتھ اگر "ھَا" اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً "اس کا، اس کی، اس کے" یا "اپنا، اپنی، اپنے" کرتے ہیں۔ مثلاً:

اِلٰى رَبِّهَا : اپنے رب کی طرف۔ — رِزْقُهَا : اس کا رزق۔

عِلْمُهَا : اس کا علم۔ — عَرْضُهَا : اس کی چوڑائی۔

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ رَبِّهَا 19 — وہ ہلاک کر دے گی ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا 20 — نہیں ہے زمین میں کوئی چلنے پھرنے والا مگر اللہ کے ذِمّے ہے اس کا رزق۔

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ 21 — کہہ دیجئے بیشک اس (قیامت) کا علم اللہ کے پاس ہے۔

افعال کے ساتھ اور اگر "ھَا" فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً "اسے، اس کو، انہیں" سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

يَعْلَمُهَا : وہ اسے جانتا ہے۔ — يَرْزُقُهَا : وہ اسے (رزق) دیتا ہے۔

15. البقرة (41) 16. يونس (4) 17. هود (88) 18. الروم (45) 19. الاحقاف (25)
20. هود (6) 21. الاعراف (187)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَسَرَّهَا : اس نے اسے چھپایا۔ | نَتْلُوْهَا : ہم انہیں تلاوت کرتے ہیں۔

وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا 21 — اور نہیں گرتا کوئی پتّا مگر وہ اسے جانتا ہے۔

فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ 22 — پس چھپایا اس کو یوسف نے اپنے جی (دل) میں۔

اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ 23 — اللہ ہی انہیں رزق دیتا ہے اور تمہیں بھی۔

تِلْكَ اٰيَاتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ 24 — یہ اللہ کی آیتیں ہیں کہ ہم انہیں تلاوت کرتے ہیں آپ پر حق کے ساتھ

حروف کے ساتھ اگر "ھَا" حرف کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ عموماً "اس" یا "وہ" سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

فِيْهَا : اس میں۔ | اِنَّهَا : بے شک وہ۔

لَهَا : اس کیلئے۔ | مِنْهَا : اس سے۔

وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ 25 — اور اُن کیلئے اس میں پاکیزہ بیویاں ہیں۔

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ 26 — اس کے لیے ہے وہ جو اس نے کمایا اور اس پر (وبال) ہے اس کا جو اس نے (گناہ) کمایا۔

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ 27 — اس نے فرمایا اس (زمین) میں تم زندگی گزارو گے اور اس میں تم مرو گے اور اس سے (ہی دوبارہ حشر کے دن) تم نکالے جاؤ گے۔

اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ 28 — بیشک وہ (جہنم) بڑی بلاؤں میں سے ایک ہے۔

---

21. الانعام (59) 22. یوسف (77) 23. العنکبوت (60) 24. آل عمران (108)
25. البقرة (25) 26. البقرة (286) 27. الاعراف (25) 28. المدثر (35)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مشق نمبر 2

1. درج ذیل علامات کے متعلق وضاحت کریں کہ کس مقصد کے لئے استعمال ہوتی ہیں ؟

وْا	ۃ ، آء	وْنَ ....
ات	یْنَ	وْنِ ....
ہٗ ، ہٖ	ھَا	تُ ....

2. درج ذیل الفاظ میں مذکورہ علامات پہچان کر ترجمہ درست کریں۔

الفاظ	غلط ترجمہ	درست ترجمہ
يُنفِقُوْنَ	تم سب خرچ کرتے ہو۔	....
اَطِيْعُوْنِ	تم سب اطاعت کرو۔	....
مُؤْمِنَاتٌ	مومن عورت۔	....
يَرْزُقُهٗ	وہ تجھے رزق دیتا ہے۔	....
مِنْهَا	تم سے۔	....
خَلَقْتَ	میں نے پیدا کیا۔	....
تَنْظُرِيْنَ	تم سب دیکھتے ہو۔	....
اُخْرٰى	دوسرا۔	....

3. مختصر جواب دیں۔

1. ”هُوَ“ اور ”هِيَ“ کے بعد اگر ”اَلْ“ والا اسم ہو تو اس کا کیا مفہوم ہوتا ہے۔ ؟ ....
2. ”ہٗ“ اور ”ہٖ“ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ان کا کیا ترجمہ ہوتا ہے۔؟ ....
3. ”ہٗ“ اور ”ہٖ“ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اِن میں کیا تبدیلی ہوتی ہے۔؟ ....
4. علامت ”ـِی“ واحد مؤنث کی علامت ہے یا جمع مؤنث کی۔؟ ....
5. ”تَاْمُرِيْنَ“ جمع مذکر ہے یا واحد مؤنث ، اور کیوں۔؟ ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَ ، كِ

یہ دونوں علامتیں اسم، فعل یا حرف کے آخر میں استعمال ہوتی ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

كَ یہ علامت واحد مذکر کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

اسماء کے ساتھ اگر "كَ" اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً "تیرا، تیری، تیرے" یا "اپنا، اپنی، اپنے" سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

عَمَلُكَ : تیرا عمل۔ — اَزْوَاجُكَ : تیری بیویاں۔

قَوْمُكَ : تیری قوم۔ — رَبُّكَ : تیرا (اپنا) رب۔

لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ [1] — البتہ اگر تو نے شرک کیا تو تیرا عمل ضرور ضائع ہو جائے گا۔

وَ اِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَ لِقَوْمِكَ [2] — اور بیشک یہ (قرآن) تیرے لئے اور تیری قوم کیلئے نصیحت ہے۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً [3] — اور یاد کر اپنے رب کو اپنے دل میں گڑگڑا کر اور ڈرتے ہوئے۔

افعال کے ساتھ اگر "كَ" فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً "تجھے، آپ کو، آپ سے" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

وَدَّعَكَ : اس نے چھوڑ دیا آپ کو۔ — سَئَلَكَ : وہ پوچھے آپ سے۔

خَلَقَكَ : اس نے پیدا کیا تجھے۔ — وَجَدَكَ : اس نے پایا تجھے۔

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى [4] — آپکے رب نے آپکو نہیں چھوڑا اور نہ (آپ سے) ناراض ہوا۔

وَاِذَا سَئَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ [5] — اور جب آپ سے پوچھیں میرے بندے میرے بارے میں تو (فرمادیں) بیشک میں قریب ہوں۔

اَلَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ [6] — جس نے تجھے پیدا کیا پس اس نے تجھے درست بنایا۔

---

1. الزمر (65) 2. الزخرف (44) 3. الاعراف (205) 4. الضحى (3)
5. البقرة (186) 6. الانفطار (7)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حروف کے ساتھ اگر " كَ " حرف کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً " تو، تجھ، تیری " کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

اِنَّكَ : بے شک تو۔ | اِلَيْكَ : تیری طرف۔

مِنْكَ : تجھ سے۔ | عَلَيْكَ : تجھ پر۔

اِنَّكَ لَا تَهْدِىْ مَنْ اَحْبَبْتَ [7] — بے شک تو جسے چاہے ہدایت نہیں دے سکتا۔

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ [8] — اور وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو تیری طرف اُتارا گیا۔

نوٹ کبھی " كَ " اسموں کے شروع میں بھی آجاتا ہے اس صورت میں یہ تشبیہ کا مفہوم دیتا ہے اور ترجمہ عموماً " جیسے، کی طرح، مثل، مانند " کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

كَصَيِّبٍ : بارش کی مثل۔ | كَشَجَرَةٍ : درخت کی طرح۔

كَالْقَصْرِ : محل جیسی۔ | كَظُلُمَاتٍ : اندھیروں کی طرح۔

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ [9] — یا (اس) بارش کی مثل (جو) آسمان سے (نازل ہو)۔

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةٍ [10] — اور بُرے کلمے کی مثال بُرے درخت کی طرح ہے۔

اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِىْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ [11] — یا (ان کی مثال) گہرے سمندر میں اندھیروں کی طرح ہے۔

اِنَّهَا تَرْمِىْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ [12] — بیشک وہ (جہنم) چنگاریاں پھینکتی ہے محل جیسی۔

كِ یہ واحد مؤنث کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

اسماء کے ساتھ اگر " كِ " اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً " تیرا، تیری، تیرے " یا " اپنا، اپنی، اپنے " سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

اُمُّكِ : تیری ماں۔ | رَبُّكِ : تیرا رب۔

اَبُوْكِ : تیرا باپ۔ | لِذَنْبِكِ : اپنے گناہ کی۔

---

7. القصص (56) 8. البقرة (4) 9. البقرة (19) 10. ابراهيم (26)

11. النور (40) 12. المرسلات (32)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ [13] — اس نے کہا بیشک میں تیرے رب کا رسول (قاصد) ہوں۔

يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا [14] — اے ہارون کی بہن! تیرا باپ بُرا آدمی نہ تھا اور تیری ماں بدکار نہ تھی۔

وَ اسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ [15] — اور تو (عورت) بخشش مانگ اپنے گناہ کی۔

افعال کے ساتھ اگر "كِ" فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً "تجھے، آپ کو" کیا جاتا ہے۔مثلاً:

اِصْطَفٰكِ : اس نے تجھے چنا ہے۔ — طَهَّرَكِ : اس نے تجھے پاک کیا۔

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَطَهَّرَكِ [16] — اے مریم! بیشک اللہ نے تجھے چن لیا اور تجھے پاک کیا ہے۔

حروف کے ساتھ اگر "كِ" حرف کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً "تو، تجھ، تیری، تیرے، اپنی" سے کیا جاتا ہے۔مثلاً:

عَلَيْكِ : تجھ پر۔ — اِنَّكِ : بے شک تو۔

اِلَيْكِ : تیری (اپنی) طرف۔ — لَكِ : تیرے لئے۔

اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِيْنَ [17] — بے شک تو خطا کاروں میں سے ہے۔

اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ [18] — بیشک ہم اسے (موسیٰؑ کو) تیری طرف لوٹانے والے ہیں اور اسے رسولوں میں سے بنانے والے ہیں۔

وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا [19] — اور ہلا اپنی طرف کھجور کے تنے کو وہ (کھجور کا درخت) گرائے گا تجھ پر تازہ پکی کھجوریں۔

---

13. مریم (19) 14. مریم (28) 15. یوسف (29) 16. آلِعمران (42)
17. یوسف (29) 18. القصص (7) 19. مریم (25)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

هُمَا، كُمَا، تُمَا

یہ تینوں علامتیں عموماً اسم، فعل، حرف کے آخر میں آتی ہیں اور تعداد میں ''دو'' ہونے کو ظاہر کرتی ہیں۔

هُمَا اس علامت کا ترجمہ عموماً ''ان دونوں''، کبھی اسم کے ساتھ ''اپنا، اپنی، اپنے'' کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

اَبُوْهُمَا : ان دونوں کا باپ۔	اِرْحَمْهُمَا : تو ان دونوں پر رحم فرما۔
حُوْتَهُمَا : اپنی مچھلی۔	لَا تَنْهَرْهُمَا : تو ان دونوں کو مت ڈانٹ۔
رَبُّهُمَا : ان دونوں کا رب۔	يُضَيِّفُوْهُمَا : وہ ضیافت کریں ان دونوں کی۔
نَسِيَا حُوْتَهُمَا [1]	وہ دونوں اپنی مچھلی بھول گئے۔
وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا [2]	اور ان دونوں کا باپ نیک آدمی تھا۔
اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَا اَوْ كِلَا هُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَا اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا [3]	اگر تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں دونوں میں سے ایک یا دونوں تو ان دونوں کو اُف تک مت کہہ اور مت ڈانٹ ان دونوں کو۔
وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا [4]	اور دعا کیجئے اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انہوں نے مجھے بچپن میں پالا۔
فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا [5]	تو انہوں نے انکار کر دیا کہ وہ ان دونوں کی ضیافت کریں۔

نوٹ ''هُمَا'' کبھی ''هِمَا'' بھی ہو جاتا ہے اس سے معنیٰ میں کوئی فرق نہیں پڑتا بلکہ صرف پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کیلئے یہ تبدیلی کی جاتی ہے۔ مثلاً:

فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ نَخْلٌ وَّرُمَّانٌ [6]	ان دونوں (باغات) میں پھل اور کھجوریں اور انار ہوں گے۔

1. الكهف (61) 2. الكهف (82) 3. بني اسرآءيل (23) 4. بني اسرآءيل (24)
5. الكهف (77) 6. الرحمٰن (68)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا 7 — پس جب وہ پہنچے ان دونوں کے درمیان اکٹھے ہونے کی جگہ پر (تو) وہ اپنی مچھلی بھول گئے۔

كُمَا اس علامت کا ترجمہ عموماً "تم دونوں" سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

رَبُّكُمَا : تم دونوں کا رب۔ — عَلَيْكُمَا : تم دونوں پر۔

مَعَكُمَا : تم دونوں کے ساتھ۔ — اِتَّبَعَكُمَا : تم دونوں کی پیروی کرے۔

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى 8 — کہا (فرعون نے) پس کون ہے تم دونوں کا رب اے موسیٰؑ۔

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ 9 — بھیجے جائیں گے تم دونوں پر آگ کے شعلے۔

قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى 10 — اس نے فرمایا تم دونوں مت ڈرو بیشک میں تم دونوں کے ساتھ ہوں میں سُن رہا ہوں اور دیکھ رہا ہوں۔

تُمَا اس علامت کا ترجمہ بھی عموماً "تم دونوں" سے کیا جاتا ہے، اور اسکی قرآن میں صرف دو مثالیں ملتی ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔ مثلاً:

شِئْتُمَا : تم دونوں نے چاہا۔ — اَنْتُمَا : تم دونوں۔

فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا 11 — پس تم دونوں کھاؤ جہاں سے تم دونوں چاہو۔

وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا 12 — اور کھاؤ اس سے آزادی کے ساتھ جہاں سے تم دونوں چاہو۔

اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ 13 — تم دونوں اور جو تم دونوں کی پیروی کرے غالب رہیں گے۔

نوٹ "تُمَا" اور "اَنْتُمَا" دونوں کے ترجمے میں کوئی فرق نہیں اسی طرح "كِلَاهُمَا" اور "هُمَا" دونوں کے ترجمے میں بھی کوئی فرق نہیں۔

---

7. الكهف (61) 8. طٰهٰ (49) 9. الرحمٰن (35) 10. طٰهٰ (46)
11. الاعراف (19) 12. البقرة (35) 13. القصص (35)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

هُمْ ، كُمْ ، تُمْ

یہ تینوں علامتیں جمع مذکر کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

هُمْ یہ علامت کبھی الگ اور کبھی اسم، فعل یا حرف کے ساتھ مل کر استعمال ہوتی ہے۔

الگ استعمال اگر الگ استعمال ہو تو عموماً ترجمہ "وہ سب" کرتے ہیں۔ مثلاً:

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (1) یہی لوگ جہنمی ہیں وہ سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ (2) وہ لوگ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ وہ سب اُن سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔

اسماء کے ساتھ اگر اسم کے ساتھ مل کر استعمال ہو تو ترجمہ عموماً "ان سب" یا "اپنا، اپنی، اپنے" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

اَعْمٰلُهُمْ : ان سب کے اعمال۔

اَلْسِنَتُهُمْ : ان سب کی زبانیں

جُلُوْدُهُمْ : ان سب کے چمڑے۔

اَرْجُلُهُمْ : ان سب کی ٹانگیں (پاؤں)

كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ (3) جب انکی کھالیں گل (جل) جائیں گی تو ہم انہیں اور کھالیں بدل دیں گے تاکہ وہ (ہمیشہ) عذاب کا مزہ چکھتے رہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ (4) بیشک وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ (5) اس دن گواہی دیں گے ان کے خلاف ان سب کی زبانیں اور ان سب کے ہاتھ اور ان سب کے پاؤں۔

---

1. الاعراف (36)
2. الاعراف (179)
3. النساء (56)
4. الانعام (159)
5. النور (24)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

افعال کے ساتھ اگر "هُمْ" فعل کے ساتھ استعمال ہو تو ترجمہ "اُنہیں" یا "اُن سب کو" کیا جاتا ہے۔مثلاً:

تَعْرِفُهُمْ : آپ اُنہیں پہچانتے ہیں۔
يَنْفَعُهُمْ : وہ نفع دیتا ہے ان سب کو۔
يَضُرُّهُمْ : وہ اُنہیں نقصان دیتا ہے۔
تَرَكَهُمْ : اس نے چھوڑ دیا ان سب کو۔

تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ [6] — تو اُن سب کو پہچانتا ہے ان کے چہروں سے۔

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ [7] — اور وہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا اُس کی جو نہ اُنہیں نقصان دے سکتا ہے اور نہ اُنہیں نفع پہنچا سکتا ہے۔

حروف کے ساتھ اگر "هُمْ" حروف کے ساتھ استعمال ہو تو ترجمہ "وہ سب، ان سب" کیا جاتا ہے۔مثلاً:

لَهُمْ : ان سب کے لیے۔
لَعَلَّهُمْ : تاکہ وہ سب۔
مِنْهُمْ : ان سب سے۔
اِنَّهُمْ : بے شک وہ سب۔

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ [8] — ان سب کیلئے سلامتی کا گھر ہے اُن کے رب کے پاس۔

وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ [9] — اور اُن کو پھلوں کا رزق دے تاکہ وہ سب شکر کریں۔

نوٹ "هُمْ" کبھی "هِمْ" بھی ہو جاتا ہے۔ایسا صرف پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے ہوتا ہے اس سے معنٰی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔مثلاً:

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ [10] — بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔

كُمْ یہ علامت اسم، فعل یا حرف کے ساتھ مل کر ان کے آخر میں استعمال ہوتی ہے۔

اسماء کے ساتھ اگر "كُمْ" اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ "تمہارا، تمہاری، تمہارے" یا "اپنا، اپنی، اپنے" ہوتا ہے۔

---

6. البقرة (273) 7. یونس (18) 8. الانعام (127) 9. ابراهیم (37)
10. الانفال (72)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَمْوَالُكُمْ : تمہارے اموال۔
اَوْلَادُكُمْ : تمہاری اولاد۔
اُمَّهٰتُكُمْ : تمہاری مائیں۔
بَنٰتُكُمْ : تمہاری بیٹیاں۔

اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ (11)
بیشک تمہارے مال اور تمہاری اولاد فتنہ (آزمائش) ہیں۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ (12)
حرام کردی گئیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں۔

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ (13)
اے اہل کتاب تم سب اپنے دین میں غلوّ مت کرو۔

افعال کے ساتھ اگر "كُمْ" فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ عموماً "تمہیں" یا "تم سب کو" کیا جاتا ہے۔مثلاً:

خَلَقَكُمْ : اس نے پیدا کیا تم سب کو۔
يَتَوَفّٰكُمْ : وہ تم سب کو فوت کرے گا۔
رَزَقَكُمْ : اس نے تمہیں رزق دیا۔
يُصَوِّرُكُمْ : وہ شکلیں بناتا ہے تم سب کی۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰكُمْ (14)
اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا پھر وہ تم سب کو فوت کریگا۔

وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ (15)
اور اس نے تمہیں طیّب (حلال) چیزیں عطا کیں۔

حروف کے ساتھ حروف کے ساتھ بھی "كُمْ" کا ترجمہ عموماً "تم سب" کیا جاتا ہے۔مثلاً:

مِنْكُمْ : تم سب سے۔
لَعَلَّكُمْ : تاکہ تم سب۔
فِيْكُمْ : تم سب میں۔
لَكُمْ : تم سب کے لیے۔

فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ (16)
پس بیشک ہم تم سب کا مذاق اُڑائیں گے جیسے تم مذاق اُڑا رہے ہو۔

فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (17)
پس اللہ کی نعمتوں کو یاد رکھو تاکہ تم سب فلاح پاجاؤ۔

تُمْ یہ علامت عموماً فعل کے آخر میں استعمال ہوتی ہے۔البتہ ایک اسم "اَنْتُمْ" کے ساتھ بھی یہ علامت استعمال ہوئی ہے اور اس کا ترجمہ عموماً "تم سب، تم سب نے" کیا جاتا ہے۔مثلاً:

---

11. التغابن (15) 12. النساء (23) 13. النساء (171) 14. النحل (70)
15. الانفال (26) 16. هود (38) 17. الاعراف (69)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ظَلَمۡتُمۡ : تم سب نے ظلم کیا۔　　اٰمَنۡتُمۡ : تم سب ایمان لائے۔

کَسَبۡتُمۡ : تم سب نے کمایا۔　　حَسِبۡتُمۡ : تم سب نے گمان کیا۔

یٰقَوۡمِ اِنَّکُمۡ ظَلَمۡتُمۡ اَنۡفُسَکُمۡ [18]　اے میری قوم بیشک تم سب نے ظلم کیا ہے اپنے آپ پر۔

لَئِنۡ شَکَرۡتُمۡ لَاَزِیۡدَنَّکُمۡ وَ لَئِنۡ کَفَرۡتُمۡ اِنَّ عَذَابِیۡ لَشَدِیۡدٌ [19]　البتہ اگر تم سب شکر کرو تو میں تمہیں ضرور زیادہ دوں گا اور البتہ اگر تم سب نے کفر کیا تو بیشک میرا عذاب بہت سخت ہے۔

نوٹ　اگر "هُمۡ" اور "اَنۡتُمۡ" کے بعد "اَلۡ" والا اسم ہو تو اس صورت میں تاکید یعنی "ہی" کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اور اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے ان دونوں کے میم پر پیش آ جاتی ہے۔ مثلاً:

اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ هُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ [20]　جنت والے ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

وَ اَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ [21]　اور تم سب ہی غالب ہونے والے ہو اگر تم مؤمن ہو۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ اِلَی اللّٰهِ [22]　اے لوگو تم ہی اللہ کے محتاج ہو۔

اگر "تُمۡ" کے ساتھ کسی اور علامت کے لگانے کی ضرورت ہو تو پھر دونوں علامتوں کے درمیان "واوٗ" کا اضافہ کرنا لازمی ہوتا ہے۔ اس صورت میں بھی "تُمۡ" کی "میم" کو پیش دے دیتے ہیں۔ مثلاً:

قَتَلۡتُمُوۡهُ : تم سب نے اسے قتل کیا۔　　سَاَلۡتُمُوۡهُنَّ : تم سب نے ان عورتوں سے سوال کیا۔

جِئۡتُمُوۡنَا : تم سب ہمارے پاس آئے ہو۔　　ثَقِفۡتُمُوۡهُمۡ : تم سب ان کو پاؤ۔

وَ اِذَا سَاَلۡتُمُوۡهُنَّ مَتَاعًا فَسۡئَلُوۡهُنَّ مِنۡ وَّرَآءِ حِجَابٍ [23]　اور جب تم سب ان (نبیؐ کی بیویوں) سے کوئی سامان مانگو تو تم اُن سے پردے کے پیچھے سے مانگو۔

وَ اقۡتُلُوۡهُمۡ حَیۡثُ ثَقِفۡتُمُوۡهُمۡ [24]　اور تم قتل کر دو انہیں جہاں بھی تم سب ان کو پاؤ۔

وَلَقَدۡ جِئۡتُمُوۡنَا فُرَادٰی [25]　اور البتہ تحقیق تم سب ہمارے پاس اکیلے آئے ہو۔

18. البقرة (54)　19. ابراهيم (7)　20. الحشر (20)　21. اٰل عمران (139)

22. الفاطر (15)　23. الاحزاب (53)　24. البقرة (191)　25. الانعام (94)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مشق نمبر 3

1. خالی جگہ پُر کریں۔

1 علامت ''كَ'' .... کے لیے اور ''كِ'' .... کے لیے ہے۔

2 علامت ''كَ'' اگر اسم کے شروع میں ہو تو اس میں .... کا مفہوم ہوتا ہے۔

3 ''كَ'' اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ .... اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ .... ہوتا ہے۔

4 ''هُمَا، كُمَا، تُمَا'' یہ تینوں علامتیں .... کو ظاہر کرتی ہیں۔

5 ''هُمْ'' اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ .... اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ .... ہوتا ہے۔

6 ''هُمْ، كُمْ، تُمْ'' یہ تینوں .... کی علامتیں ہیں۔

7 ''اَمْوَالُكُمْ'' کا ترجمہ .... ہے اور ''اَمْوَالُهُمْ'' کا ترجمہ .... ہے۔

8 ''رَزَقَهٗ'' کا ترجمہ .... اور ''رَزَقَهُمْ'' کا ترجمہ .... ہے۔

9 ''كُمْ'' کا فعل کے آخر میں ترجمہ .... اور اسم کے آخر میں ترجمہ .... ہوتا ہے۔

10 علامت ''تُمْ'' کے آخر میں کوئی اور علامت لگائی ہو تو درمیان میں .... اضافہ ہوتا ہے۔

11 ''هُمْ'' اور ''اَنْتُمْ'' کے بعد اگر ایسا اسم ہو جسکے شروع میں ''اَلْ'' ہو تو ترجمہ میں .... مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

12 ''هُمَا'' کا ترجمہ 'اپنا، اپنی، اپنے' اس وقت ہوتا ہے جب یہ .... کے آخر میں ہو۔

13 ''كُمَا'' اور ''تُمَا'' دونوں کا ترجمہ .... ہوتا ہے۔

14 ''هُوَ'' .... کے لیے اور ''هِيَ'' .... کے لیے ہوتا ہے۔

15 علامت ''تَ'' .... کے لیے اور علامت ''تِ'' .... کے لیے ہوتی ہے۔

16 ''يُؤْمِنُوْنَ'' کا ترجمہ .... اور ''تُؤْمِنُوْنَ'' کا ترجمہ .... ہوتا ہے۔

17 ''طَعِمَ'' کا ترجمہ .... اور ''اَطْعَمَ'' کا ترجمہ .... ہے۔

18 ''اَرٰى'' کا ترجمہ .... اور ''يَرٰى'' کا ترجمہ .... ہے۔

19 علامت ''تُ'' کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے .... دیتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

هُنَّ ، كُنَّ ، تُنَّ ، ـُ نَ

یہ چاروں علامتیں جمع مؤنث کے لیے استعمال ہوتی ہیں، تفصیل درج ذیل ہے۔

هُنَّ اس علامت کا ترجمہ عموماً "ان سب عورتوں، وہ سب عورتیں، اپنی، اپنے" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

رِزْقُهُنَّ : ان سب عورتوں کا کھانا۔

فَعِظُوْهُنَّ : پس تم نصیحت کرو ان عورتوں کو۔

لَهُنَّ : ان سب عورتوں کے لیے۔

اَوْلَادَهُنَّ : اپنی اولاد۔

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ [1]

اور مائیں دودھ پلائیں اپنی اولاد کو پورے دو سال یہ اس کیلئے ہے جو ارادہ کرے مکمل دودھ پلانے کا اور باپ کے ذمہ ہے ان عورتوں کا کھانا اور ان کا کپڑا (دستور کے مطابق)۔

وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ [2]

اور جن عورتوں کی نافرمانی سے تم ڈرتے ہو پس انکو نصیحت کرو۔

نوٹ "هُنَّ" کبھی پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کیلئے "هِنَّ" بھی ہو جاتا ہے اس سے معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ مثلاً:

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ [3]

اور ان عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسا کہ (مردوں کا حق) ان عورتوں پر ہے دستور کے مطابق۔

كُنَّ اس علامت کا ترجمہ عموماً "تم سب عورتوں کو، تمھارے" یا "اپنا، اپنی، اپنے" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

فِيْ بُيُوْتِكُنَّ : اپنے گھروں میں

طَلَّقَكُنَّ : وہ طلاق دے تم سب عورتوں کو۔

مِنْكُنَّ : تم سب عورتوں سے۔

خَطْبُكُنَّ : تم سب عورتوں کا حال۔

وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ [4]

اور تم سب ٹکی (ٹھہری) رہو اپنے گھروں میں۔

---

1. البقرۃ (233) 2. النساء (34) 3. البقرۃ (228) 4. الاحزاب (33)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاذْكُرْنَ مَايُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ ❺	اور اسے یاد رکھو جو تمہارے گھروں میں تلاوت کی جاتی ہے۔
وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَ تَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ❻	اور جو تم عورتوں میں سے فرمانبرداری کرے اللہ اور اسکے رسول کی اور وہ نیک عمل کرے ہم اُسے دُگنا اجر دیں گے۔

تُنَّ یہ علامت صرف فعل کے ساتھ آتی ہے اور اس کا ترجمہ عموماً ''تم سب عورتیں'' کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

لَسْتُنَّ : نہیں ہو تم سب عورتیں۔	رَاوَدْتُّنَّ : تم سب عورتوں نے بہلایا۔
يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ ❼	اے نبی کی بیویو! نہیں ہو تم عورتیں اور عورتوں کی طرح، اگر تم سب عورتیں ڈرتی ہو تو نرم (لہجے میں) بات مت کرو۔

ـــنَ یہ علامت صرف فعل کے آخر میں آتی ہے اور ''نَ'' سے پہلے حرف پر جزم ہوتی ہے اور ترجمہ عموماً ''ان یا تم سب عورتوں نے'' اور کبھی ''وہ یا تم سب عورتیں'' کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

يَغْضُضْنَ : وہ سب عورتیں نیچی رکھیں۔	قَرْنَ : تم سب عورتیں ٹکی (ٹھہری) رہو۔
اَطِعْنَ : تم سب عورتیں اطاعت کرو۔	اَقِمْنَ : تم سب عورتیں قائم کرو۔
وَ قُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَ يَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ ❽	اور مومن عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ سب عورتیں اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور وہ سب اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔
فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ ❾	تو تم سب عورتیں نرم (لہجے میں) بات مت کرو۔
وَ قَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى ❿	اور تم سب عورتیں اپنے گھروں میں ٹکی رہو اور تم سب عورتیں اظہارِ زینت مت کرو جاہلیت کے پہلے دور کی طرح۔
وَ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَ اَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ⓫	اور تم سب عورتیں نماز قائم کرو اور تم سب عورتیں زکوٰۃ ادا کرو اور تم سب عورتیں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔

5. الاحزاب (34) 6. الاحزاب (31) 7 الاحزاب (32) 8. النور (31)
9. الاحزاب (32) 10. الاحزاب (33) 11. الاحزاب (33)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یٖ ، نَا

یہ دونوں علامتیں ہمیشہ الفاظ کے آخر میں استعمال ہوتی ہیں، تفصیل درج ذیل ہے۔

یٖ یہ علامت اسم، فعل یا حرف کے آخر میں آتی ہے استعمال کی وضاحت درج ذیل ہے۔

اسماء کے ساتھ اگر اسم کے آخر میں یہ علامت آئے تو ترجمہ عموماً "میرا، میری، میرے" یا "اپنا، اپنی، اپنے" سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

رُسُلِیْ : میرے رسول۔ — اٰیَاتِیْ : میری آیتیں (نشانیاں)۔

رَبِّیْ : میرا رب۔ — بِرَبِّیْ : اپنے رب کے ساتھ۔

اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ [1] — بے شک میرا رب بخشنے والا بہت مہربان ہے۔

وَ لَآ اُشْرِكُ بِرَبِّیٓ اَحَدًا [2] — اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناتا۔

وَ اتَّخَذُوْٓا اٰیَاتِیْ وَ رُسُلِیْ هُزُوًا [3] — اور انھوں نے میری آیات اور میرے رسولوں کا مذاق اُڑایا۔

نوٹ اس "ی" پر جزم ہوتی ہے لیکن اگر اس سے قبل الف "ا" ہو یا اگلے لفظ سے ملایا جائے تو اس پر "زبر" آجاتی ہے۔ مثلاً: خَطَایَایَ، عَصَایَ ، رَبِّیَ الْعَظِیْمِ۔

افعال کے ساتھ اگر "یٖ" فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ عموماً "مجھے" کیا جاتا ہے البتہ اس صورت میں اس کے اور فعل کے درمیان "نِ" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

خَلَقَنِیْ : اس نے مجھے پیدا کیا۔ — یُطْعِمُنِیْ : وہ مجھے کھلاتا ہے۔

یَهْدِیْنِیْ : وہ مجھے ہدایت دیتا ہے۔ — یَسْقِیْنِیْ : وہ مجھے پلاتا ہے۔

اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ [4] — جس نے مجھے پیدا کیا پس وہی مجھے ہدایت دیتا ہے۔

وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ [5] — اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا ہے اور مجھے پلاتا ہے۔

نوٹ "یَهْدِیْنِ" اور "یَسْقِیْنِ" اصل میں "یَهْدِیْنِیْ" اور "یَسْقِیْنِیْ" تھا، ان کے آخر سے "ی" وقف کی وجہ سے گر گئی ہے۔

---

1. یوسف (53) 2. الکهف (38) 3. الکهف (106) 4. الشعراء (78) 5. الشعراء (79)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اگر فعل کے آخر میں "ی"، ہو لیکن فعل اور "ی" کے درمیان "ن" نہ ہو تو اس کا ترجمہ "مجھے" نہیں کیا جاتا بلکہ وہ "ی" واحد مؤنث کو حکم دینے کے لیے استعمال ہوتی ہے اور عموماً ایسے فعل کے شروع میں "أ" بھی ہوتا ہے۔ مثلاً:

اُقْنُتِیْ : تو (مؤنث) فرمانبرداری کر۔ اُدْخُلِیْ : تو (مؤنث) داخل ہو۔

اِرْکَعِیْ : تو (مؤنث) رکوع کر۔ اُسْجُدِیْ : تو (مؤنث) سجدہ کر۔

یَا مَرْیَمُ اقْنُتِیْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِیْ	اے مریم تو اپنے رب کی فرمانبرداری کر اور تو سجدہ کر
وَارْکَعِیْ مَعَ الرّٰکِعِیْنَ [6]	اور تو رکوع کر رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔
وَاسْتَغْفِرِیْ لِذَنْبِكِ [7]	اور تو (مؤنث) بخشش مانگ اپنے گناہ کی۔

حروف کے ساتھ اگر "ي" حرف کے ساتھ ہو تو ترجمہ عموماً "مجھ، مَیں، میرے" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

مِنِّیْ : مجھ سے۔ اِنِّیْ : بے شک مَیں۔

اِلَیَّ : میری طرف۔ بِیْ : میرے ساتھ۔

اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ [8]	بے شک میں تمہارے لئے امانتدار رسول ہوں۔
وَمَآ اَدْرِیْ مَا یُفْعَلُ بِیْ	اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا کیا جائے گا
وَلَا بِکُمْ [9]	اور نہ (یہ کہ) تمھارے ساتھ (کیا ہوگا)۔
اِلَیَّ مَرْجِعُکُمْ فَاُنَبِّئُکُمْ	میری طرف ہی تمھارا لوٹنا ہے پس میں تمہیں خبر دوں گا
بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ [10]	(اس کی) جو تم عمل کرتے تھے۔

نَا یہ علامت بھی اسم، فعل یا حرف کے آخر میں آتی ہے۔

اسماء کے ساتھ یہ علامت اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً "ہمارا، ہماری، ہمارے" یا "اپنا، اپنی، اپنے" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

رَبُّنَا : ہمارا رب۔ کِتَابُنَا : ہماری کتاب۔

---

6. ال عمران (43) 7. یوسف (29) 8. الشعراء (107) 9. الاحقاف (9)
10. العنکبوت (8)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اٰیَاتُنَا : ہماری آیات (نشانیاں)۔

رُسُلَنَا : ہمارے (اپنے) رسول۔

اَتَنْھٰنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا (11) — کیا تو ہمیں روکتا ہے یہ کہ ہم اُس کی عبادت کریں جس کی ہمارے آباء واجداد عبادت کرتے رہے۔

اَللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ (12) — اللہ ہمارا رب ہے اور تمہارا رب ہے۔

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا (13) — یقیناً ہم اپنے رسولوں کی ضرور مدد کریں گے۔

وَ لَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا (14) — اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو ہرگز شریک نہیں کریں گے۔

افعال کے ساتھ اگر ''نَا'' فعل کے آخر میں ہو اور اِس ''نَا'' سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ عموماً ''ہم نے'' کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

نَزَّلْنَا : ہم نے اُتارا۔ — تَرَكْنَا : ہم نے چھوڑا۔

رَزَقْنَا : ہم نے رزق دیا۔ — خَلَقْنَا : ہم نے پیدا کیا۔

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا (15) — اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی اُتارا۔

وَتَرَكْنَا فِيهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ (16) — اور ہم نے اس میں نشانی چھوڑی ہے ان کیلئے جو ڈرتے ہیں دردناک عذاب سے۔

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ (17) — اور اس سے جو ہم نے ان کو رزق دیا وہ خرچ کرتے ہیں۔

اور اگر ''نَا'' سے پہلے جزم کی بجائے ''زبر'' یا ''زیر'' ہو تو ترجمہ ''ہمیں'' کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

خَلَقْتَنَا : تو نے ہمیں پیدا کیا۔ — بَعَثَنَا : اس نے ہمیں اٹھایا۔

هَدَيْتَنَا : تو نے ہمیں ہدایت دی۔ — اِهْدِنَا : تو ہمیں ہدایت دے۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (18) — ہمیں ہدایت دے سیدھے راستے کی۔

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا — وہ کہیں گے ہائے ہماری بربادی! ہمیں کس نے اٹھایا ہے

---

11. هود (62) — 12. الشورى (15) — 13. المؤمن (51) — 14. الجن (2) — 15. ق (9)
16. الذاريات (37) — 17. البقرة (3) — 18. الفاتحة (5)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِنۡ مَّرۡقَدِنَا (19)	ہماری قبروں سے۔
رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا	اے ہمارے ربّ تو ہمارے دلوں کو ٹیڑھا مت کر
بَعۡدَ اِذۡ هَدَيۡتَنَا (20)	اس کے بعد کہ جب تو نے ہمیں ہدایت دے دی ہو۔

نوٹ اگر فعل میں ''کام کرنے یا نہ کرنے کا حکم ہو'' اور آخر میں ''نَا'' پہلے جزم ہو تو پھر بھی اس ''نَا'' کا ترجمہ ''ہمیں'' کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

اِجۡعَلۡنَا : تو بنا ہمیں۔	لَا تَجۡعَلۡنَا: تو نہ بنا (شامل کر) ہمیں۔
رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ (21)	اے ہمارے رب تو نہ شامل کر ہمیں ظالم قوم کے ساتھ۔
وَاجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِيۡنَ اِمَامًا (22)	اور تو بنا ہمیں پرہیزگاروں کا امام۔

حروف کے ساتھ اگر ''نَا'' حرف کے آخر میں آئے تو ترجمہ عموماً ''ہم یا ہماری'' کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

اِلَيۡنَا : ہماری طرف۔	فِيۡنَا : ہم میں۔
عَلَيۡنَا : ہم پر۔	لَيۡتَنَا : کاش کہ ہم۔
ثُمَّ اِلَيۡنَا مَرۡجِعُكُمۡ (23)	پھر ہماری طرف ہی تمہارا لوٹنا ہے۔
وَلَبِثۡتَ فِيۡنَا مِنۡ عُمُرِكَ سِنِيۡنَ (24)	اور تُو ٹھہرا رہا ہم میں اپنی عمر کے کئی سال۔
وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَآ اِصۡرًا (25)	اور تُو ہم پر بوجھ نہ ڈال۔
يَوۡمَ تُقَلَّبُ وُجُوۡهُهُمۡ فِى النَّارِ	اُس دن اُن کے چہروں کو آگ میں اُلٹ پلٹ کیا جائیگا
يَقُوۡلُوۡنَ يٰلَيۡتَنَآ اَطَعۡنَا اللّٰهَ	(تو) وہ کہیں گے اے کاش کہ ہم اللہ کی اطاعت کرتے
وَ اَطَعۡنَا الرَّسُوۡلَا (26)	اور رسول کی اطاعت کرتے۔

19. یٰسین (52) 20. اٰل عمران (8) 21. الاعراف (47) 22. الفرقان (74)
23. یونس (23) 24. الشعراء (18) 25. البقرة (286) 26. الاحزاب (66)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِیَّاكَ ، اِیَّاکُمْ ، اِیَّاہُ ، اِیَّاھُمْ ، اِیَّایَ ، اِیَّانَا

یہ تمام الفاظ عموماً فعل سے پہلے آتے ہیں اور معنی میں تخصیص پیدا کر دیتے ہیں اور ان کا ترجمہ عموماً "صرف، خاص یا ہی" کیا جاتا ہے، تفصیل درج ذیل ہے۔

اِیَّاكَ یہ لفظ واحد مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ "صرف تیری ہی، تجھ سے ہی" کرتے ہیں۔ مثلاً:

اِیَّاكَ نَعْبُدُ	صرف تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں
وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ❶	اور صرف تجھ سے ہی ہم مدد مانگتے ہیں۔

اِیَّاکُمْ یہ لفظ جمع مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے اگر فعل سے پہلے ہو تو ترجمہ "تمہاری ہی" اور اگر فعل کے بعد ہو تو "تمہیں بھی" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

ثُمَّ یَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَھٰٓؤُلَآءِ	پھر وہ (اللہ) فرشتوں سے کہے گا کیا یہ لوگ
اِیَّاکُمْ کَانُوْا یَعْبُدُوْنَ ❷	تمہاری ہی عبادت کیا کرتے تھے
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَکُمْ خَشْیَةَ اِمْلَاقٍ	اور اپنی اولاد کو غربت کے ڈر سے قتل مت کرو
نَحْنُ نَرْزُقُھُمْ وَ اِیَّاکُمْ ❸	ہم ان کو رزق دیتے ہیں اور تمہیں بھی۔

اِیَّاہُ یہ لفظ واحد مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ "صرف اُسی کی" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

وَاشْکُرُوْا لِلّٰہِ اِنْ کُنْتُمْ اِیَّاہُ تَعْبُدُوْنَ ❹	اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم صرف اُسی کی عبادت کرتے ہو۔
وَقَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ ❺	اور تیرے رب نے حکم دیا ہے کہ تم صرف اسی کی عبادت کرو۔

---

1. الفاتحة (4) 2. سبا (40) 3. بنی اسرآءیل (31) 4. البقرة (172)
5. بنی اسرآءیل (23)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِيَّاهُم یہ لفظ جمع مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ "اُنہیں بھی" کیا جاتا ہے۔مثلاً:

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ اِيَّاهُمْ ❻ — اور محتاجی کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل مت کرو ہم تمہیں رزق دیتے ہیں اور انہیں بھی۔

اِيَّایَ یہ لفظ واحد مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ "مجھے بھی، صرف مجھ سے، میری ہی" کیا جاتا ہے۔مثلاً:

اِنَّ اَرْضِیْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّایَ فَاعْبُدُوْنِ ❼ — بے شک میری زمین وسیع ہے پس تم میری ہی عبادت کرو۔

قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَ اِيَّایَ ❽ — اس نے کہا: اے میرے رب! اگر تو چاہتا تو ان کو اس سے پہلے ہی ہلاک کر دیتا اور مجھے بھی۔

اِيَّانَا یہ لفظ جمع مذکر و مؤنث کیلئے استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ "ہماری" کیا جاتا ہے۔مثلاً:

وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ❾ — اور کہا اُنکے شریکوں نے تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔

تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ❿ — ہم آپکے سامنے براءت کا اظہار کرتے ہیں کہ وہ ہماری عبادت نہیں کیا کرتے تھے۔

نوٹ اگر "اِيَّاكَ" اور "اِيَّاكُمْ" کے بعد "واوَ" ہو اور اس کے بعد ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو پھر ان دونوں کا ترجمہ "بچو" کیا جاتا ہے قرآن میں اسکی کوئی مثال نہیں ملتی البتہ حدیث میں موجود ہے۔مثلاً:

اِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ ⓫ — حسد سے بچو۔

اِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ ⓬ — جھوٹ سے بچو۔

اِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ ⓭ — بدگمانی سے بچو۔

---

6. الانعام (151)　7. العنکبوت (56)　8. الاعراف (155)　9. یونس (28)　10. القصص (63)
11. ابو داؤد : باب فی الحسد.
12. صحیح مسلم : کتاب البر والصلة والآداب ، باب قبح الکذب وحسن الصدق و فضله.
13. ابو داؤد : کتاب الادب ، باب نمبر 56 ، حدیث نمبر 4917.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مشق نمبر 4

1. مختصر جواب دیں۔

1 ”هُنَّ، كُنَّ، تُنَّ، ـُ نَ“ یہ چاروں علامتیں کس کے لیے ہیں۔؟ ....

2 ”هُنَّ“ کا ترجمہ ”اپنا، اپنی، اپنے“ کب ہوتا ہے۔؟ ....

3 ”كُنَّ“ اور ”هُنَّ“ کے ترجمے میں کیا فرق ہے۔؟ ....

4 ”هُنَّ“ کو ”هِنَّ“ کب کرتے ہیں۔؟ ....

5 ”كُنَّ“ جب فعل کے آخر میں ہو تو اس کا کیا ترجمہ ہوتا ہے۔؟ ....

6 اسم کے ساتھ جب ”ى“ آئے تو اس کا کیا ترجمہ کیا جاتا ہے۔؟ ....

7 فعل کے آخر میں ”ى“ لگانی ہو تو فعل اور اس ”ى“ کے درمیان کس حرف کا اضافہ کرتے ہیں۔؟ ....

8 فعل کے ساتھ ”ى“ کا کیا ترجمہ ہوتا ہے۔؟ ....

9 ”نَا“ سے پہلے اگر جزم ہو تو اس کا کیا ترجمہ کرتے ہیں۔؟ ....

10 ”نَا“ سے پہلے اگر زبر یا زیر ہو تو اس کا کیا ترجمہ کرتے ہیں۔؟ ....

11 ”لَا تَجْعَلْنَا“ اور ”اِجْعَلْنَا“ میں ”نَا“ سے پہلے جزم ہے تو اس کا ترجمہ ”ہمیں“ کیوں کیا جاتا ہے۔؟ ....

12 فعل کے شروع میں کبھی ”تـ“ ”باہمی کام کرنے کا مفہوم“ دیتی ہے، مثال دیں۔ ....

13 علامت ”أ“ کی موجودگی میں کبھی ”فعل میں حکم کا مفہوم“ شامل ہوتا ہے، مثال دیں۔ ....

14 ”لَسْتُنَّ“ اور ”كُنْتُنَّ“ کا کیا ترجمہ ہے۔؟ ....

2. علامت پہچان کر ترجمہ تحریر کریں۔

اِيَّاهُ	....	اِيَّایَ	....	اِيَّاكَ	....
اِيَّاهُمْ	....	بَعَثْنَا	....	اِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ	....
اَطِعْنَ	....	بَعَثَنَا	....	اُسْجُدِيْ	....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

انِ ، یْنِ

یہ دونوں علامتیں کسی چیز کے تعداد میں "دو" ہونے پر دلالت کرتی ہیں۔علامت "انِ" اسم اور فعل دونوں کے آخر میں اور "یْنِ" صرف اسم کے آخر میں آتی ہے اور ان علامتوں کا نون ہمیشہ زیر والا (نِ) ہوتا ہے۔

اسماء کے ساتھ

جَنَّتَانِ : دو باغ۔

بَحْرَانِ : دو سمندر۔

عَیْنَیْنِ : دو آنکھیں۔

مَشْرِقَیْنِ : دو مشرق۔

وَ لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ [1] — اور اس کے لیے دو باغ ہیں جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا۔

وَ مَا یَسْتَوِی الْبَحْرَانِ [2] — اور دو سمندر برابر نہیں ہیں۔

اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَیْنَیْنِ [3] — کیا ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں۔

رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ [4] — دو مشرقوں کا رب ہے اور دو مغربوں کا رب ہے۔

افعال کے ساتھ

یَلْتَقِیَانِ : وہ دو ملتے ہیں یا ملیں گے۔

تُکَذِّبَانِ : تم دونوں جھٹلاتے ہو یا جھٹلاؤ گے۔

تَجْرِیَانِ : وہ دونوں چلتے ہیں یا چلیں گے۔

یَبْغِیَانِ : وہ دونوں زیادتی کرتے ہیں یا کریں گے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ [5] — پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ [6] — اس نے دو سمندر چلا دیے وہ دونوں (آپس میں) ملتے ہیں۔

بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ [7] — ان دونوں کے درمیان پردہ ہے وہ دونوں تجاوز نہیں کر سکتے۔

---

1. الرحمٰن (46) 2. الفاطر (12) 3. البلد (8) 4. الرحمٰن (17)
5. الرحمٰن (13) 6. الرحمٰن (19) 7. الرحمٰن (20)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وضاحت | اگر فعل کے آخر میں ”یْنِ“ ہو تو اس میں ”دو“ کا مفہوم نہیں ہوتا بلکہ وہاں آخر سے ”یْ“ وقف کی وجہ سے گری ہوتی ہے جس کی وجہ سے مغالطہ ہوتا ہے۔ مثلاً: ”یَھْدِیْنِ“ اور ”یَسْقِیْنِ“ اصل میں ”یَھْدِیْنِیْ“ (وہ مجھے ہدایت دیتا ہے) اور ”یَسْقِیْنِیْ“ (وہ مجھے پلاتا ہے) تھا۔

قرآن مجید میں بعض مقامات پر ”اٰنِ“ کی الف کی جگہ پر کھڑی زبر لکھی ہوئی ہے جیسا کہ یَلْتَقِیٰنِ، جَنَّتٰنِ اور یَبْغِیٰنِ میں ہے۔

نوٹ | کبھی ”انِ“ اور ”یْنِ“ کی بجائے صرف ”ا“ (الف) بھی ”دو“ ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً:

لَا تَقْرَبَا : تم دونوں قریب مت جانا۔	فَقُوْلَا : پس تم دونوں کہو۔
اِنْطَلَقَا : وہ دونوں چلے۔	نَسِیَا : وہ دونوں بھول گئے

تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَھَبٍ وَّتَبَّ [8]	ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ ہلاک ہو گیا۔
فَانْطَلَقَا حَتّٰٓی اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ [9]	پس وہ دونوں چلے یہاں تک کہ دونوں ملے ایک لڑکے کو تو اس (خضر علیہ السلام) نے اسے قتل کر دیا۔
فَوَجَدَا فِیْهَا جِدَارًا یُّرِیْدُ اَنْ یَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ [10]	پس ان دونوں نے پائی اس (بستی) میں ایک دیوار (جو) گرا ہی چاہتی تھی پس اُس نے اُسے درست کر دیا۔
وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ [11]	اور تم دونوں اس درخت کے قریب مت جانا۔
فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ [12]	پس تم دونوں ہو جاؤ گے ظالموں میں سے۔
فَاْتِیٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ [13]	پس تم دونوں اُسکے پاس جاؤ پس تم دونوں کہو بیشک ہم دونوں تیرے رب کے رسول ہیں پس ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔
نَسِیَا حُوْتَهُمَا [14]	وہ دونوں بھول گئے اپنی مچھلی۔

8. اللھب (1)　9. الکھف (74)　10. الکھف (77)　11. البقرۃ (35)
12. البقرۃ (35)　13. طٰه (47)　14. الکھف (61)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا ، مَا

یہ دونوں علامتیں الفاظ کے شروع میں آتی ہیں اور ترجمہ "نہیں، نہ یا مت" کیا جاتا ہے۔

لَا اس علامت کے استعمال کی عموماً تین صورتیں ہیں:

پہلی صورت "لَا" کے بعد اگر ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ عموماً "کوئی نہیں" سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

لَا اِلٰـهَ : کوئی معبود نہیں۔ یعنی معبود کی جتنی بھی شکلیں اور صورتیں ہو سکتی ہیں ان میں سے کوئی بھی نہیں۔

لَا رَیْبَ : کوئی شک نہیں۔ یعنی شک کی جتنی بھی صورتیں اور شکلیں ہو سکتی ہیں ان میں سے کوئی بھی نہیں۔

لَآ اِکْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ❶	دین میں کوئی زبردستی نہیں۔
وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ❷	اور اللہ حکم کرتا ہے کوئی نہیں اس کے حکم کو پیچھے کرنے والا۔
اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ❸	یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

دوسری صورت اگر "لَا" کے بعد فعل کے آخر میں "پیش" ہو یا "وْنَ" ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے، "پیش" کی صورت میں فعل واحد اور "وْنَ" کی صورت میں فعل جمع مذکر ہوتا ہے۔ مثلاً:

لَا یَخَافُ : وہ نہیں ڈرتا۔	لَا یُؤْمِنُوْنَ : وہ سب ایمان نہیں لاتے۔
لَا یَعْلَمُ : وہ نہیں جانتا۔	لَا یَشْکُرُوْنَ : وہ سب شکر نہیں کرتے۔

وَلَا یَخَافُ عُقْبٰهَا ❹	اور وہ اس (سزا) کے انجام سے نہیں ڈرتا۔
وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْکُرُوْنَ ❺	اور لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔
فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ❻	پس وہ سب (حق کی طرف) نہیں لوٹتے۔

---

1. البقرۃ (256) 2. الرعد (41) 3. اٰل عمران (77) 4. الشمس (15)
5. البقرۃ (243) 6. البقرۃ (18)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تیسری صورت اگر ”لَا“ کے بعد فعل کے آخر میں ”جزم“ ہو یا آخر میں ”وْا“ ہو تو کام نہ کرنے کا حکم یا التجا“ ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ عموماً ”مت“ سے کرتے ہیں ”جزم“ کی صورت میں فعل واحد اور ”وْا“ کی صورت میں فعل جمع مذکر ہوتا ہے۔ مثلاً:

لَا تُؤَاخِذْ : تو مؤاخذہ نہ فرما۔ — لَا تَقْرَبُوْا : تم سب مت قریب جاؤ۔

لَا تُبَذِّرْ : تو فضول خرچی مت کر۔ — لَا تَجْعَلُوْا : تم سب مت بناؤ۔

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ [7] — اور تم اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل مت کرو۔

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ [8] — اور تم یتیم کے مال کے قریب مت جاؤ۔

وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ [9] — اور تم (ایک دوسرے کو) بُرے القاب سے مت پکارو۔

لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ [10] — تو اللہ کے ساتھ شریک مت بنا بیشک شرک ظلم عظیم ہے۔

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا [11] — اور تو ہم پر بوجھ نہ ڈال۔

مَا اس علامت کے کئی معانی و مفہوم ہوتے ہیں ہر ایک کی وضاحت درج ذیل ہے۔

① کبھی ”مَا“ کا معنیٰ ”نہیں“ یا ”نہ“ کرتے ہیں۔ مثلاً:

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى [12] — تیرے رب نے تجھے نہیں چھوڑا اور نہ وہ ناراض ہوا۔

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ [13] — اور جسے اللہ ہدایت دے پس اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔

وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ [14] — اور اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں ہے۔

② کبھی ”ما“ کا معنیٰ ”جو“ بھی ہوتا ہے۔ مثلاً:

وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ [15] — اور جو اُتارا گیا آپ سے پہلے۔

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ [16] — کھاؤ پاکیزہ (چیزوں) سے جو ہم نے تم کو رزق دیا ہے۔

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ [17] — وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے۔

---

7. بنی اسرآءیل (31) 8. الانعام (152) 9. الحجرات (11) 10. لقمان (13)
11. البقرة (286) 12. الضحیٰ (3) 13. الزمر (37) 14. آل عمران (62)
15. البقرة (4) 16. طٰه (81) 17. سبا (2)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

③ کبھی "مَا" کا معنی "کیا یا کس" بھی کیا جاتا ہے۔مثلاً:

وَ مَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى [18] اور وہ کیا ہے تیرے دائیں ہاتھ میں اے موسیٰ ؟

يٰاَيُّهَاالْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ [19] اے انسان! تجھے کس نے بہکا دیا ہے اپنے ربِّ کریم سے؟

④ کبھی "مَا" اظہارِ تعجب کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے جس کا ترجمہ "کس قدر" کیا جاتا ہے۔مثلاً:

فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ [20] پس کس قدر صبر کرنے والے ہیں (یہ) دوزخ پر۔

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ [21] ہلاک ہو انسان کس قدر ناشکرا ہے وہ۔

⑤ اگر علامت "مَا" سے پہلے لفظ "بَعْد" ہو تو اس "مَا" کا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔مثلاً:

مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ [22] اس کے بعد کہ ان پر حق واضح ہو گیا ۔

مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ [23] اسکے بعد کہ ہم نے اسے کھول کر بیان کر دیا لوگوں کے لیے۔

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ [24] اس کے بعد کہ آپ کے پاس علم آ چکا۔

ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ [25] پھر وہ اسے بدل دیتے ہیں اسکے بعد کہ اسے سمجھ چکے ہوتے ہیں

⑥ قرآن مجید میں "مَا" کے ساتھ "زَالَتْ اور زِلْتُمْ" اور "لَا" کے ساتھ "تَزَالُ اور يَزَالُوْنَ" وغیرہ استعمال ہوا ہے، ان فعلوں کو "مَا" اور "لَا" کے ساتھ ملا کر دونوں کا ترجمہ "ہمیشہ" کیا جاتا ہے۔مثلاً:

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ [26] تو ہمیشہ ان کی یہی پکار رہی۔

فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ [27] پس تم ہمیشہ شک میں رہے۔

وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ [28] اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے۔

---

18. طٰهٰ (17) 19. الانفطار (6) 20. البقرة (175) 21. عبس (17)
22. البقرة (109) 23. البقرة (159) 24. البقرة (145) 25. البقرة (75)
26. الانبياء (15) 27. مومن (34) 28. البقرة (217)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نوٹ "مَا" کے بعد اگر اسی جملے میں لفظ "اِلَّا" آ رہا ہو یا "مَا" کے بعد اسی جملے میں اسم سے پہلے "بِ" ہو تو اس "مَا" کا ترجمہ "نہیں" سے کرتے ہیں اور باقی مقامات پر سیاق وسباق سے اندازہ ہو جاتا ہے۔ مثلاً:

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ [29]	اور نہیں تم چاہ سکتے مگر یہ کہ (جو) اللہ چاہے۔
وَمَاالْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ [30]	اور نہیں ہے دنیا کی زندگی مگر کھیل تماشا۔
وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ [31]	اور نہیں ہیں وہ ایمان لانے والے۔
وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ [32]	اور وہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے۔

29. الدھر (30) 30. الانعام (32) 31. البقرۃ (8) 32. الحآقۃ (41)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلَّذِیْ ، اَلَّذِیْنَ ، اَلَّتِیْ ، اَلّٰتِیْ ، اَلّٰٓئِیْ

یہ سب الفاظ دو جملوں کے درمیان رابطہ کیلئے استعمال ہوتے ہیں اور ان کا ترجمہ "جو ، جس ، جن کو ، جنہیں ، جنہوں نے" وغیرہ سے کیا جاتا ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

اَلَّذِیْ یہ لفظ واحد مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ عموماً "جو" یا "جس نے" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

وَ هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَ یَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ [1] — اور (اللہ) وہ ہے جو بارش اُتارتا ہے ان کے نا اُمید ہونے کے بعد اور وہ اپنی رحمت کو پھیلا دیتا ہے۔

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا [2] — جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو بچھونا۔

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا [3] — وہ جس نے پیدا کیا تمہارے لیے جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب۔

اَلَّذِیْنَ یہ لفظ جمع مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ عموماً "وہ لوگ جو، ان لوگوں کو جو یا جنہوں نے" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ [4] — وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں غیب پر۔

اَنْجَیْنَا الَّذِیْنَ یَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ — ہم نے نجات دی ان لوگوں کو جو منع کرتے تھے برائی سے

وَ اَخَذْنَا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَئِیْسٍ [5] — اور ہم نے پکڑ لیا انکو جنہوں نے ظلم کیا بُرے عذاب کیساتھ۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا [6] — یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے سچ کہا۔

اَلَّتِیْ یہ لفظ واحد مؤنث کیلئے استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ عموماً "جو" یا "جس" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

1. الشوریٰ (28) 2. البقرۃ (22) 3. البقرۃ (29) 4. البقرۃ (3)
5. الاعراف (165) 6. البقرۃ (177)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيٓ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ 7	اور ڈرو اس آگ سے جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔
وَلَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ الَّتِيۡ حَرَّمَ اللّٰهُ	اور مت قتل کرو اس جان کو جو اللہ نے حرام کر دی
اِلَّا بِالۡحَقِّ 8	مگر حق کے ساتھ۔
وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّتِيۡ نَقَضَتۡ غَزۡلَهَا 9	اور مت بنو اس عورت کی طرح جس نے توڑ ڈالا اپنا کاتا ہوا۔

اَلّٰتِيۡ، اَلّٰٓئِيۡ یہ دونوں الفاظ جمع مؤنث کیلئے استعمال ہوتے ہیں اور ترجمہ "وہ سب (مؤنث) جو" یا "جنھوں نے" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

وَالّٰتِيۡ يَاۡتِيۡنَ الۡفَاحِشَةَ مِنۡ نِّسَآئِكُمۡ	اور وہ عورتیں جو بدکاری کریں تمہاری عورتوں میں سے
فَاسۡتَشۡهِدُوۡا عَلَيۡهِنَّ اَرۡبَعَةً مِّنۡكُمۡ 10	تو تم اُن پر اپنے (لوگوں) میں سے چار گواہ بنا لو۔
وَالۡقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيۡ لَا يَرۡجُوۡنَ	اور وہ بوڑھی عورتیں جو نکاح کی امید نہیں رکھتیں پس اُن پر
نِكَاحًا فَلَيۡسَ عَلَيۡهِنَّ جُنَاحٌ اَنۡ يَّضَعۡنَ	کوئی گناہ نہیں یہ کہ وہ اپنے کپڑے (بڑی چادر، بُرقع) اُتار کر
ثِيَابَهُنَّ غَيۡرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيۡنَةٍ 11	رہیں اِس حال میں کہ وہ زینت کا اظہار نہ کرنے والی ہوں۔
اِنۡ اُمَّهٰتُهُمۡ اِلَّا الّٰٓئِيۡ وَلَدۡنَهُمۡ 12	نہیں ہیں ان کی مائیں مگر وہی جنھوں نے ان کو جنا ہے۔

نوٹ "وہ دو مذکر جو" کے مفہوم کے لیے "اَلَّذَانِ، اَلَّذَيۡنِ" اور "وہ دو مؤنث جو" کے مفہوم کے لیے "اَلَّتَانِ، اَلَّتَيۡنِ" کا استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً:

وَالَّذٰنِ يَاۡتِيٰنِهَا مِنۡكُمۡ	اور وہ دو مرد جو اس بے حیائی (لواطت) کا ارتکاب کریں
فَاٰذُوۡهُمَا 13	تو ان دونوں کو ایذا دو
رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيۡنِ اَضَلّٰنَا	اے ہمارے رب ہمیں دکھا جن دو نے ہمیں گمراہ کیا
مِنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ	جنوں اور انسانوں میں سے
نَجۡعَلۡهُمَا تَحۡتَ اَقۡدَامِنَا 14	ہم ان کو (روند) ڈالیں اپنے پاؤں تلے۔

7. آل عمران (131) 8. بنی اسرآءیل (33) 9. النحل (92) 10. النساء (15)
11. النور (60) 12. المجادلة (2) 13. النساء (16) 14. حم السجدة (29)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مشق نمبر 5

1. خالی جگہ پر کریں۔

1 ”اِنِ“ اور ”یْنِ“ دونوں علامتیں کسی چیز کے..................... ہونے پر دلالت کرتی ہیں۔

2 ”اِنِ“ اور ”یْنِ“ کے علاوہ..................... بھی ”دو“ ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

3 ”مُسْلِمِیْنَ“ کا ترجمہ..................... ہے اور ”مُسْلِمَیْنِ“ کا ترجمہ..................... ہے۔

4 ”قُوْلُوْا“ کا ترجمہ..................... ہے اور ”قُوْلَا“ کا ترجمہ..................... ہے۔

5 ”لَا“ کے بعد اگر زبر والا اسم ہو تو اس کا ترجمہ..................... ہوتا ہے۔

6 ”لَا“ کے بعد اگر فعل کے آخر میں ”وْنَ“ یا پیش ہو تو اس میں..................... ہوتی ہے۔

7 ”لَا“ کے بعد اگر فعل کے آخر میں ”وْا“ یا جزم ہو تو اس میں..................... ہوتا ہے۔

8 ”مَا“ کے بعد اگر اسی جملے میں ”اِلَّا“ ہو تو اس ”مَا“ کا ترجمہ..................... ہوتا ہے۔

9 ”مَا“ کا ترجمہ کبھی..................... اور کبھی..................... اور کبھی..................... اور کبھی..................... ہوتا ہے۔

10 اگر ”مَا“ سے پہلے لفظِ ”بَعْد“ ہو تو اس ”مَا“ کا ترجمہ..................... کیا جاتا ہے۔

11 اگر ”مَا“ کے ساتھ ”زَالَ“ اور ”لَا“ کے ساتھ ”تَزَالُ، یَزَالُوْنَ“ ہو تو دونوں کو ملا کر ترجمہ..................... ہوتا ہے۔

12 ”اَلَّذِیْ“..................... کے لیے اور ”اَلَّتِیْ“..................... کے لیے ہے۔

13 ”اَلَّتِیْ“ اور ”اَلّٰٓئِیْ“ دونوں..................... کے لیے ہیں۔

14 ”خَلَقَكَ“ کا ترجمہ..................... اور ”خَلَقَکُمْ“ کا ترجمہ..................... ہے۔

2. درج ذیل عبارت کے سامنے ”اَلَّذِیْ، اَلَّذَانِ، اَلَّتِیْ، اَلَّتَانِ، اَلَّذِیْنَ، اَلَّتِیْ، اَلّٰٓئِیْ“ علامات میں سے مناسب علامت تحریر کریں۔ مثلاً:

وہ آدمی جو.....................	وہ سب لوگ جو.....................	وہ دو آدمی جو.....................
وہ دو عورتیں جو.....................	وہ سب عورتیں جو.....................	وہ ایک عورت جو.....................

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

هٰذَا ، هٰذِهٖ ، هٰٓؤُلَآءِ

یہ تینوں الفاظ قریبی اشیا کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

هٰذَا یہ لفظ واحد مذکر کی طرف اشارہ کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ عموماً "یہ" یا "اِس" کیا جاتا ہے۔مثلاً:

هٰذَا حَلَالٌ : یہ حلال ہے۔ — هٰذَا حَرَامٌ : یہ حرام ہے۔

هٰذَا ذِكْرٌ : یہ نصیحت ہے۔ — هٰذَا الْبَلَدُ : یہ شہر۔

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِىْ لِلَّتِىْ هِىَ اَقْوَمُ❶ — بے شک یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو بالکل سیدھی ہے۔

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ❷ — اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا (اگر تم سچے ہو)۔

وَ هٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ❸ — اور یہ برکت والا ذکر ہے ہم نے اِسے اُتارا ہے۔

وَ هٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ❹ — اور اِس امن والے شہر کی (قسم ہے)۔

هٰذِهٖ یہ لفظ واحد مؤنث کی طرف اشارہ کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ "یہ" یا "اِس" کیا جاتا ہے اور اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسکی کھڑی زیر صرف "زیر" سے بدل جاتی ہے مثلاً:

هٰذِهٖ اُمَّةٌ : یہ امت ہے۔ — هٰذِهٖ جَهَنَّمُ : یہ جہنم ہے۔

هٰذِهٖ اَنْعَامٌ : یہ چوپائے ہیں۔ — هٰذِهِ الْحَيَاةُ : یہ زندگی۔

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ❺ — یہ (وہی) جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ❻ — تم دونوں اِس درخت کے قریب نہ جانا۔

وَ اِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ❼ — اور جب ہم نے کہا داخل ہو جاؤ اِس بستی میں۔

---

1. بنی اسرآءیل (9) 2. یونس (48) 3. الانبیاء (50) 4. التین (3)
5. یٰسین (63) 6. البقرة (35) 7. البقرة (58)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

هٰٓؤُلَآءِ یہ لفظ جمع مذکر اور جمع مؤنث دونوں کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ عموماً "یہ (سب)" یا "اِن (سب)" کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا : یہ ہمارے سفارشی ہیں۔ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ : یہ میرے مہمان ہیں۔

هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآءُنَا : یہ ہمارے شریک ہیں۔ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ : یہ میری بیٹیاں ہیں۔

وَ يَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَاللّٰهِ (8)	اور وہ کہتے ہیں یہ اللہ کے نزدیک ہمارے سفارشی ہیں۔
لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ (9)	البتہ تحقیق تجھے معلوم ہے کہ یہ سب (بت) نہیں بولتے۔
قَالَتْ اُخْرٰهُمْ لِاُوْلٰهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ (10)	پچھلی اُمت اگلی اُمت کے متعلق کہے گی اے ہمارے رب یہ ہیں جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تو اُنہیں دے آگ کا دوگنا عذاب۔
بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمْ (11)	بلکہ میں نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو فائدہ دیا ہے۔
اَ هٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا (12)	کیا یہ ہیں جن پر اللہ نے احسان کیا ہے ہمارے درمیان سے۔
وَ جِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا (13)	اور ہم لائیں گے آپ کو ان سب پر گواہ بنا کر۔

نوٹ "دو مذکر" کی طرف اشارہ کرنے کے لیے "هٰذَانِ، هٰذَيْنِ" اور "دو مؤنث" کی طرف اشارہ کرنے کے لیے "هَاتَانِ، هَاتَيْنِ" استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً:

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ (14)	یہ دو گروہ ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا
قَالَ اِنِّيْ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ (15)	اس نے کہا بیشک میں چاہتا ہوں کہ تجھ سے نکاح کردوں اپنی ان دونوں بیٹیوں میں سے ایک کا۔

8. یونس (18) 9. الانبیاء (65) 10. الاعراف (38) 11. الزخرف (29)
12. الانعام (53) 13. النساء (41) 14. الحج (19) 15. القصص (27)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ